TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ

تیز رفتار

کلکتہ

KOLKATA 19 /07/ 2024 | بروز جمعہ / 19 / جولائی ۲۰۲۴ء بمطابق | ★ | جلد 09 ★ شمارہ 195 ★ قیمت:-/2 روپے

نئے فوجداری قوانین کو لاگو کرنے سے پہلے نظر ثانی کرے گی ممتا حکومت، تشکیل دی خصوصی کمیٹی

ممتا بنرجی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نئے فوجداری قوانین کو لاگو کرنے سے پہلے ان کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے لیے سات رکنی خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی ان قوانین کا مطالعہ کرے گی اور اپنی رپورٹ ریاستی حکومت کو پیش کرے گی۔ رپورٹ کی بنیاد پر یہ فیصلہ کیا جائے گا

کولکاتہ 18 جولائی (نمائندہ) اگرچہ یکم جولائی سے ملک بھر میں تین نئے فوجداری قوانین نافذ ہو چکے ہیں، لیکن کچھ ریاستوں میں ابھی تک ان کا نفاذ نہیں ہوا ہے۔ بنگال ان ریاستوں میں سے ایک ہے۔ ذرائع کے مطابق ممتا بنرجی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ قوانین کو لاگو کرنے سے پہلے ان کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے لیے سات رکنی خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی ان قوانین کا مطالعہ کرے گی اور اپنی رپورٹ ریاستی حکومت کو پیش کرے گی۔ سات رکنی خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ رپورٹ کی بنیاد پر یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ ریاست میں نئے قوانین لاگو کیے جائیں یا نہیں۔ سات رکنی کمیٹی میں کلکتہ ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج عاصم کمار رائے، وزیر محنت مالے گھاٹک، وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ، ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ، سینئر ایڈوکیٹ سنجے باسو، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس راجیو کمار اور کولکتہ پولیس کمشنر ونیت گوئل شامل ہیں۔ اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ تین نئے قوانین کو لاگو کرنے سے پہلے بنگال حکومت نے مرکزی حکومت کے ساتھ کچھ مسائل اٹھائے تھے، جن پر مرکز نے غور نہیں کیا تھا۔ بنگال ایک ریاست کے اندر ریاست نہیں ہو سکتا گورنر بنگال کے گورنر نے چیف منسٹر ممتا بنرجی سے کہا ہے۔

سویندو ادھیکاری کو کلکتہ ہائی کورٹ سے بڑی راحت، گرفتاری سمیت کسی بھی زبردستی پولیس کارروائی پر پابندی

مغربی بنگال 18 جولائی (نمائندہ) کلکتہ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے جمعرات کو بنگال پولیس کو ہدایت دی کہ وہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سویندو ادھیکاری کے خلاف درج تمام 26 مقدمات کی کیس ڈائری اگلے ماہ تک جمع کرائیں۔ 8 اگست تک کا وقت دیا گیا ہے۔ ریاستی پولیس کو 8 اگست تک کیس ڈائری جمع کرانے کی ہدایت کرتے ہوئے، جسٹس جے سینگپتا کی سنگل بنچ نے افسر کو گرفتاری سمیت کسی بھی زبردستی پولیس کارروائی سے بچایا۔ اس سے قبل جسٹس راج شیکھر منتھا کی سنگل بنچ نے بھی یہی تحفظ فراہم کیا تھا۔ عدالت نے پولیس کو یہ ہدایات دیں۔ جسٹس منتھا نے اس سے قبل سویندو کی اپیل کی بنیاد پر تمام 26 مقدمات میں زبردستی پولیس کارروائی سے تحفظ فراہم کیا تھا، جس میں انہوں نے دلیل دی تھی کہ پولیس نے ان کے خلاف حکمران ترنمول کانگریس کے خلاف سیاسی انتقام کے تحت یہ مقدمات درج کیے ہیں۔ جسٹس منتھا نے ریاستی پولیس کو ہدایت دی کہ وہ اپوزیشن لیڈر کے خلاف کوئی نئی ایف آئی آر درج کرنے سے پہلے عدالت سے پیشگی اجازت لیں۔ ریاستی بیورو، کولکتہ۔ کلکتہ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے جمعرات کو بنگال پولیس کو ہدایت دی کہ وہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سویندو ادھیکاری کے خلاف درج تمام 26 مقدمات کی کیس ڈائری اگلے ماہ تک جمع کرائیں۔ 8 اگست تک کا وقت دیا گیا ہے۔ ریاستی پولیس کو 8 اگست تک کیس ڈائری جمع کرانے کی ہدایت کرتے ہوئے، جسٹس جے سینگپتا کی سنگل بنچ نے افسر کو گرفتاری سمیت کسی بھی زبردستی پولیس کارروائی سے بچایا۔

پولس ایکشن: مہاراشٹر میں انکاؤنٹر، 12 نکسلی مارے

ممبئی 18 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر کے گڈ چرولی میں نکسلیوں کے ساتھ پولس کا بڑا انکاؤنٹر ہوا ہے۔ پولیس نے 12 نکسلیوں کو ہلاک کیا ہے۔ دراصل، پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ نکسلائیٹ جنگل میں چھپے ہوئے ہیں، اس کے بعد ہی انہیں گھیر لیا گیا اور انکاؤنٹر شروع ہوا۔ اب تک 12 نکسلی مارے جا چکے ہیں، یہ تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ گڈ چرولی میں پہلے بھی نکسلی کے کئی واقعات ہو چکے ہیں، یہاں بھی اسی طرح کے تصادم میں کئی نکسلائیٹ مارے جا چکے ہیں۔ سیکورٹی فورسز اور پولیس یہاں ہر وقت تیار رہتی ہے۔ اب اس سلسلے میں 12 نکسلائیٹس مارے گئے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ دو پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے ہیں تاہم وہ خطرے سے باہر ہیں۔ اسی آپریشن کے دوران نکسلیوں سے بھاری مقدار میں ہتھیار برآمد ہوئے ہیں۔ ایک طرف اگر مہاراشٹر میں نکسلیوں کا صفایا کیا جا رہا ہے تو چھتیس گڑھ میں بھی وہ ان کے خاتمے کی طرف بڑھتے ہیں۔ خود وزیر داخلہ امت شاہ نے انڈین ایکسپریس سے بات کرتے ہوئے چھتیس گڑھ میں نکسل ازم کو لے کر بڑا بیان دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ آج یہ صرف تین اضلاع تک محدود ہے۔ جب کانگریس پارٹی چھتیس گڑھ میں برسر اقتدار تھی تو لڑائی کو زور پکڑنے میں کچھ وقت لگا۔ اب ہم اس مقام پر پہنچ گئے ہیں جہاں پانچ ماہ کے اندر 125 نکسلائیٹس مارے جا چکے ہیں۔ 350 ہتھیار ڈال چکے ہیں اور 250 گرفتار ہو چکے ہیں۔ شاہ نے کہا تھا کہ نکسل ازم دو سال سے زیادہ نہیں چلے گا۔ سی ایم ایکناتھ شندے نے گڈ چرولی پولیس کا شکریہ ادا کیا ہے۔ سی ایم شندے نے گڈ چرولی پولیس کی کامیاب کارروائی کے لیے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (گڈ چرولی زون)، انسپکٹر جنرل آف پولیس (اینٹی نکسل آپریشن) اور دیگر سینئر افسران کی تعریف کی ہے۔

ترقی کی کوئی انتہا نہیں ہے، بہت کچھ ہوا، بہت کچھ باقی ہے: بھاگوت

نئی دہلی 18 جولائی (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے جمعرات کو کہا، "انسانوں کے بعد، کچھ لوگ سپرمین بننا چاہتے ہیں، پھر وہ دیوتا، پھر بھگوان اور پھر وشوا روپ بننا چاہتے ہیں۔ بھاگوت نے یہ بات جھارکھنڈ کے گملا میں ایک غیر منافع بخش تنظیم وکاس بھارتی کے زیر اہتمام گاؤں کی سطح کے کارکنوں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ کیا کبھی ترقی کا خاتمہ ہوتا ہے؟... جب ہم اپنے مقصد تک پہنچ جاتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ موہن بھاگوت نے مزید کہا کہ ایک آدمی سپرمین، پھر دیو اور پھر بھگوان بننا چاہتا ہے۔ اندرونی اور بیرونی ترقی کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ یہ ایک مسلسل عمل ہے اور اسی لیے ہمیں ہمیشہ تھوڑا سا اسا دیبن (بغیر حل) ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بہت کچھ ہو چکا ہے لیکن ابھی بہت کچھ باقی ہے۔ ایک کارکن کو یہ سوچنا چاہیے کہ اس نے بہت کچھ کیا ہے، لیکن ابھی بھی بہت کچھ باقی ہے کیونکہ ہمیشہ مزید کرنے کی گنجائش رہتی ہے... حل تبھی نکلے گا جب مسلسل ترقی ہوگی۔ انہوں نے کہا، "ملک کے مستقبل کے بارے میں کوئی شک نہیں، اچھی چیزیں ہونی چاہئیں، ہر کوئی اس کے لیے کام کر رہا ہے، ہم بھی کوشش کر رہے ہیں..." آر ایس ایس کے سربراہ نے کہا کہ ہندوستان کے لوگوں کی اپنی فطرت ہے۔ لوگ نام اور شہرت کی خواہش کے بغیر ملک کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری عبادت کے انداز مختلف ہیں کیونکہ ہمارے پاس 33 کروڑ دیوی دیوتا ہیں اور یہاں 3800 سے زائد زبانیں بولی جاتی ہیں حتیٰ کہ کھانے پینے کی عادات بھی مختلف ہیں۔

یو پی بی جے پی میں انتشار! کیشو موریہ کی حمایت میں اترے سابق وزیر سنیل بھرالا

لکھنؤ 18 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کی اتر پردیش یونٹ گزشتہ کئی دنوں سے سرخیوں میں ہے اور اندرونی تنازعہ اب ظاہر بھی ہونے لگا ہے۔ اب بی جے پی لیڈر نے یوپی بی جے پی سربراہ کے استعفیٰ کا مطالبہ کر دیا ہے۔ یوپی حکومت میں سابق وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر پنڈت سنیل بھرالا نے بھوپیندر چودھری سے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا پوسٹ لکھی۔ اس دوران انہوں نے اس تنظیم کے بارے میں یوپی کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کی باتوں کا بھی ذکر کیا۔ سنیل بھرالا نے کیشو پرساد موریہ کی پوسٹ میں کہے گئے قول 'تنظیم حکومت سے بڑی ہوتی ہے' کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "ویسے یہ پنڈت دین دیال جی پارٹ 3 پر لکھا ہے۔ اس بیان پر میری سمجھ میں تنظیم کی ذمہ داری بھی بڑی ہوتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کا مطلب یہی ہوگا کہ شکست کی سب سے بڑی ذمہ داری خود تنظیم پر عائد ہوتی ہے۔ اس لیے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری کو اس شکست کی اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے بغیر کسی تاخیر کے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا، "بی جے پی میں ایسی روایت رہی ہے، جہاں کلراج مشرا، ونے کٹیار وغیرہ جیسے اس وقت کے صدور نے استعفیٰ دے دیا تھا۔

اکھلیش کا مانسون آفر، 100 لاؤ، سرکار بناؤ: بی جے پی یوپی میں کھٹ پٹ پر ٹوئیٹ کیا

لکھنؤ 18 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد اتر پردیش بی جے پی میں اندرونی کشمکش کھل کر سامنے آرہی ہے، جس کی وجہ سے لکھنؤ سے دہلی تک میٹنگیں ہو رہی ہیں۔ بی جے پی کی اندرونی کشمکش کے درمیان سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے مانسون آفر دیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ کرتے ہوئے انہوں نے لکھا 100 لائیں، حکومت بنائیں ایسا نہیں ہے کہ اکھلیش یادو نے پہلی بار کیشو پرساد موریہ کو پیشکش کی ہے۔

مسلم پولیس افسر کی داڑھی پر مدراس ہائی کورٹ کے فیصلہ سے مسلم پرسنل لاء بورڈ خوش

نئی دہلی، 18 جولائی 2024: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ مسلم پولس افسر کی داڑھی پر مدراس ہائی کورٹ کے فیصلے کو نہ صرف حق بجانب بلکہ مذہبی آزادی کے دستوری حق اور کثیر المذہبی سماج میں ہر طبقہ و فرد کی مذہبی و ثقافتی آزادی کے عین مطابق سمجھتا ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ مدراس ہائی کورٹ کی جج محترمہ جسٹس وکٹوریہ گوری کا یہ فیصلہ کہ کانسٹبل عبدالقادر کا حج کے بعد داڑھی رکھنے کا فیصلہ غلط نہیں بلکہ اس کے مذہب کی تعلیمات کے عین مطابق ہے اور اسے اس کے لئے جو سزا دی گئی ہے کہ وہ غلط اور نامناسب ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف ملک کے دستور میں دی گئی مذہبی آزادی کے مطابق ہے بلکہ خود مدراس پولس گزٹ 1957 کے مطابق بھی ہے جس میں مسلم پولس افسران کو داڑھی رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ جسٹس گوری نے اپنے فیصلہ میں ایک اہم بات یہ بھی کہ ہندوستان مختلف مذاہب اور رواجوں کا ملک ہے۔ اس کی خوبصورتی اس تنوع کو باقی رکھنے میں ہے کہ یہاں کے ہر شہری کو اپنے عقیدہ اور کلچر کے مطابق جینے کا حق دیا جائے۔

چین کے شاپنگ مال میں لگی خوفناک آگ، 16 افراد جھلس کر ہلاک

نئی دہلی 17 جولائی (یو این آئی) رائے پور: مانسون کے دوران بھی سرحدی کی گھاٹیوں میں افراتفری ہے۔ بدھ کے روز سرحد کے گھنے جنگلات میں سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان شدید تصادم ہوا۔ بدھ کے روز جھارکھنڈ پولس، جھارکھنڈ جیگوار اور کوبرا بٹالین کی طرف سے سرحد کے جنگلاتی علاقے میں آپریشن کیا جا رہا تھا۔ اس دوران پولس نکسلیوں کے آمنے سامنے آ گئی۔ اس تصادم میں بھاری مقدار میں گولہ بارود اور بارود برآمد کیا گیا ہے۔ موصول اطلاعات کے مطابق نکسل وادی بارش کا فائدہ اٹھا کر خود کو محفوظ جگہ پر قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ انکاؤنٹر اسی دوران ہوا۔ موصول اطلاع کے مطابق بدھ کو سرحد کے جنگلات میں ہوئے انکاؤنٹر میں بدنام نکسلی کمانڈر راحل نکسلی ٹیم کی قیادت کر رہے تھے۔

ملک کی ترقی اقلیتی تحفظ کے بغیر ناممکن: شیخ ابوبکر

کالی کٹ 18 جولائی (یو این آئی) مملکتی وزیر برائے اقلیتی امور جورج کورین نے آج یہاں مرکز کیمپس میں گرانڈ مفتی آف انڈیا سے خصوصی ملاقات کی۔ منسٹر بننے کے بعد وہ پہلی بار کالی کٹ آئے ہوئے تھے۔ تقریبا ۳۰ منٹ تک دوستانہ گفتگو ہوئی۔ اس ملاقات میں دونوں نے اقلیتی حقوق کے تئیں تبادلہ خیال کیا۔ گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر احمد نے اقلیتوں پر ہورہے مظالم کے خلاف سخت اقدامات کی اپیل کی، شیخ نے کہا کہ اقلیتوں کا تحفظ اور انکے حقوق کی رعایت نہایت ہی ضروری ہے۔ ملک کی ترقی اقلیت کو نظر انداز کر کے نہیں کی جاسکتی ہے۔ انہیں ہر محاذ پر کامیاب کرنا ہوگا۔ شیخ نے اقلیتوں کے درپیش مسائل اور خدشات کی طرف توجہ دلائی، انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی تعلیمی، معاشی حالت کو بہتر بنانے کے لئے خصوصی اسکیمیں تشکیل دینی چاہیے۔ شیخ نے مولانا آزاد فیلوشپ میں موجود خامیوں کو دور کرنے کی بھی اپیل کی، انہوں نے کہا کہ علی گڑھ یونیورسٹی ملاپورم سینٹر کیلئے خصوصی پیکیج کا انتظام کیا جائے۔ وزیر نے یقین دلایا کہ حکومت کا مقصد سب کی فلاح و بہبودی ہے، اقلیتوں کے تحفظات کو اولین ترجیح دی جائے گی۔ اس موقع پر مرکز کے ماتحت چل رہے ریلیف اینڈ چیریٹیبل فاؤنڈیشن آف انڈیا RCFI کی کثیر الضابطہ میٹنگ میں بھی شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر حسین ثقافی، مولانا بادشاہ ثقافی، شمیم کے کے بھی شامل رہے۔

کالی کٹ مرکز میں مرکزی وزیر جورج کورین گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر احمد سے ملاقات کرتے ہوئے۔۔۔۔۔

بنگلہ دیش میں تشدد کے درمیان ہندوستانیوں کے لیے ایڈوائزری جاری

ڈھاکہ 18 جولائی (یو این آئی) ڈھاکہ: بنگلہ دیش میں ریزرویشن کے خاتمے کے مطالبے پر ہونے والے ہنگامے کے باعث اسکول، کالج اور دفاتر بند ہیں۔ ملک کے بیشتر حصوں میں کشیدگی کا ماحول ہے۔ موجودہ صورتحال کے پیش نظر بنگلہ دیش میں ہندوستانی سفارت خانے نے ہندوستانی کمیونٹی کے لوگوں اور وہاں مقیم ہندوستانی طلباء کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سفر کرنے سے گریز کریں اور اپنے گھروں سے باہر نہ نکلیں۔ ہندوستانی سفارت خانے نے ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کسی ہندوستانی کو کسی بھی ہنگامی صورتحال میں مدد کی ضرورت ہو تو فوری طور پر ہندوستانی سفارت خانے سے رابطہ کریں۔

مودی حکومت کی غیر مستحکم پالیسیوں اور 'چھاپہ ماری راج' کے سبب 10 سالوں میں سرمایہ کاری لگاتار کم ہوئی: کانگریس

کانگریس نے بدھ کے روز مودی حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ اس کی غیر مستحکم پالیسیوں، متروں والی سرمایہ داری کے بول بالا اور ای ڈی، سی بی آئی و انکم ٹیکس محکمہ کی 'چھاپہ ماری راج' کے سبب گزشتہ 10 سالوں میں سرمایہ کاری لگاتار کم ہو رہی ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا ہے، جس میں کہا ہے کہ ہندوستان کو پالیسیوں میں چھوٹے موٹے پھیر بدل کی نہیں بلکہ رواداری سے بھرے نظریات کی ضرورت ہے۔ جے رام رمیش نے اپنے بیان میں کہا کہ "2014 کے بعد سے ہندوستان کی تیزی سے ترقی نہ کرنے کی اہم وجہ سست سرمایہ کاری شرح ہے۔ غیر مستحکم پالیسیوں، متروں والی سرمایہ داری کے بول بالا اور ای ڈی، سی بی آئی و انکم ٹیکس محکمہ کی ریڈ راج، ان تین وجوہات سے 2014 سے سرمایہ کاری لگاتار کم ہو رہی ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ کم سرمایہ کاری متوسط اور طویل مدتی جی ڈی پی شرح اضافہ کو نقصان پہنچاتا ہے، جس کے نتیجے کار مزدوری و صارفیت میں گراوٹ آئی ہے۔ جے رام رمیش نے دعویٰ کیا کہ "ہندوستان میں ذاتی گھریلو سرمایہ کاری 2014 سے سست ہے۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی مدت کار کے دوران یہ جی ڈی پی 25-30 فیصد کے دائرے میں تھا۔ خود ساختہ پرماتما کے اوتار کی مدت کار میں یہ جی ڈی پی 25-20 فیصد کے دائرے میں ہے۔" ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ "2014 سے مجموعی ایف ڈی آئی بھی کم و بیش مستحکم رہا ہے۔ حالانکہ یہ کہانی کا صرف ایک حصہ بھر ہے۔ کم از کم 2016 سے دنیا بھر کی کثیر ملکی کمپنیاں چین سے ہٹ کر دیگر ترقی پذیر ممالک میں سرمایہ کاری کرنا چاہ رہی ہیں۔ اس حالت میں ہندوستان ایک بڑے اور بڑھتے لیبر پول کے ساتھ صحیح وقت پر بالکل صحیح جگہ پر تھا، لیکن ایف ڈی آئی حاصل کرنے اور مینوفیکچرنگ و برآمدات پر مشتمل معیشت بننے کا یہ موقع برباد کر دیا گیا۔ بنگلہ دیش اور ویتنام جیسے ممالک فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہو گئے۔" جے رام رمیش کے مطابق کارپوریٹ ٹیکس میں تخفیف اور پی ایل آئی (پروڈکشن سے جڑے حوصلہ افزائی منصوبہ) جیسی رعایتیں بنیادی طور سے آزاد سماج، سیاست و معیشت کا ازالہ نہیں کر سکتیں جو کہ نوٹ بندی جیسے ماسٹر اسٹروک، متروں والی سرمایہ داری اور چھاپہ ماری راج سے بے حال ہے۔

بی جے پی لیڈر منی کانت راٹھوڑ گرفتار، دو کروڑ روپے کے چاول کی چوری کا الزام

بنگلورو: منی کانت کو 6 ہزار کوئنٹل سے زیادہ چاول کی چوری کے معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ چوری شدہ چاولوں کی مالیت 2 کروڑ روپے سے زائد تھی۔ یہ چاول یادگیر ضلع کے ایک سرکاری گودام سے غائب ہو گیا تھا۔ کرناٹک کے بی جے پی لیڈر منی کانت راٹھوڑ کو چاول چوری کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ معاملہ کرناٹک حکومت کی ان بھاگیہ اسکیم سے متعلق ہے۔ پولیس نے بی جے پی لیڈر کو کلبرگی شاہ پور میں واقع ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا۔ پولیس نے پہلے منی کانت راٹھوڑ کو پوچھ گچھ کے لیے سمن جاری کیا تھا، لیکن وہ پیش نہیں ہوئے۔ منی کانت کو 6077 کوئنٹل چاول کی چوری کے معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ چوری شدہ چاول کی مالیت 2 کروڑ روپے سے زائد ہے۔ یہ چاول یادگیر ضلع کے ایک سرکاری گودام سے غائب ہو گیا تھا۔ حالانکہ انہیں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ ان بھاگیہ اسکیم کے تحت حکومت کرناٹک ہر غریب خاندان کو ہر ماہ 10 کلو مفت اناج فراہم کرتی ہے۔ راٹھوڑ نے سال 2023 میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے بیٹے پریانک کھڑگے کے خلاف بی جے پی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا تھا۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سمیت بی جے پی کے کئی اسٹار تشہیر کاروں نے منی کانت راٹھوڑ کے لیے مہم چلائی تھی۔

جموں وکشمیر پولیس غیر سیاسی، غیر جانبدار فورس: اے ڈی جی پی وجے کمار

سری نگر، 17 جولائی: ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس لاء اینڈ آرڈر وجے کمار نے بدھ کے روز کہا کہ جموں وکشمیر پولیس ایک غیر جانبدار اور غیر سیاسی فورس ہے۔ مرکزی دھارے کے سیاست دانوں پر ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) آر آر سوین کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، اے ڈی جی پی نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس پیشہ ور اور غیر سیاسی قوت ہے، اور غیر جانبداری سے کام کرتی ہے۔ انہوں نے آج یوم عاشورہ کے موقع پر زڈی بل کے علاقے کا بھی دورہ کیا اور اس موقع پر انتظامات کی نگرانی کی۔ انہوں نے شہدائے کربلا کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یوم عاشورہ کو خوش اسلوبی سے منانے کے لیے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ وہیں انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی)، کشمیر زون، وی کے بردھی نے بھی انتظامات کی نگرانی کے لیے زڈی بل کا دورہ کیا۔ آئی جی پی نے صحافیوں کو بتایا، ہم نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب انتظامات کیے ہیں کہ سوگواروں کو اس موقع پر کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

بچوں میں تیزی سے پھیل رہی ہاتھ، پیر اور منہ کی بیماری، کھانا پینا ہو سکتا ہے مشکل

نئی دہلی: دہلی میں شیر خوار اور چھوٹے بچوں کو ہاتھ، پاؤں اور منہ کی بیماری (ایچ ایف ایم ڈی) تیزی سے متاثر کر رہی ہے۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ ایچ ایف ایم ڈی ایک عام وائرل بیماری ہے جو زیادہ تر بچوں کو متاثر کرتی ہے۔ اس طرح کی بیماری میں بخار، گلے کی سوزش، منہ کے چھالے اور ہاتھوں اور پیروں پر خارش ہوتی ہے۔ اس طرح کی بیماریاں مختلف قسم کے انٹرو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہیں، جن میں سب سے عام کاکسیکی وائرس اے 16 اور انٹرو وائرس 71 ہیں۔ گڑگاؤں کے فورٹس میموریل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ڈائریکٹر اور ایچ او ڈی پیڈیاٹرکس ڈاکٹر کرشنا چگ نے بتایا، "ہم روزانہ 4 سے 5 کیسز دیکھ رہے ہیں، جو ہمارے دیکھے جانے والے اوسط کیسز سے کہیں زیادہ ہیں۔" انہوں نے کہا، "یہ کیسز خاص طور پر ایک سے 7 سال کی عمر کے بچوں میں دیکھے جا رہے ہیں۔ زیادہ تر متعدی بیماریاں عام طور پر بخار سے شروع ہوتی ہیں۔ اکثر اس کے ساتھ گلے میں خراش اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ اس کے بعد منہ، ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں پر دردناک زخم یا چھالے نمودار ہوتے ہیں۔ یہ زخم بچوں کے لئے کافی پریشانی کا باعث بنتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے لیے کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے۔ ہاتھوں اور پیروں پر خارش چھوٹے سرخ دھبوں یا چھالوں کے طور پر ظاہر ہو سکتی ہے۔ بعض صورتوں میں خاص طور پر انٹرو وائرس 71 کے سبب یہ وائرل بیماری وائرل مینینجائٹس یا انسیفلائٹس جیسی زیادہ سنگین پیچیدگیوں کا باعث بن سکتی ہے۔ یہ وائرس قریبی رابطے، سانس کے قطروں (کھانسنے، چھینکنے) اور آلودہ سطحوں یا فضلے کے ساتھ رابطے سے پھیلتا ہے۔ انفیکشن کی اعلیٰ ترین سطح وہاں پائی جاتی ہے جہاں چھوٹے بچے جمع ہوتے ہیں، جن میں ڈے کیئرز اور اسکول شامل ہیں۔ ڈاکٹر اتل گوگیا، سینئر کنسلٹنٹ اور سر گنگا رام ہسپتال کے متعدی امراض کے سربراہ نے بتایا" یہ

گنگا میں نہاتے ہوئے دو بھائی ایک دوسرے کو بچانے کی کوشش میں ڈوب کر جاں بحق ہو گئے

وارانسی، 17 جولائی: دشاسوامیدھ تھانہ علاقہ کے اہلیہ بائی گھاٹ پر بدھ کو گنگا میں نہاتے ہوئے چار نوجوان ڈوبنے لگے۔ جب آس پاس موجود لوگوں نے شور مچایا تو ملاحوں اور واٹر پولیس نے دونوں نوجوانوں کو بچا لیا۔ دو نوجوان گہرے پانی میں ڈوب گئے۔ تیز بہاؤ میں گھنٹوں کی محنت کے بعد غوطہ خوروں نے ڈوبنے والے دونوں بھائیوں کی لاشیں گنگا سے نکال لیں۔ پولیس نے نعش کو کبیر چورہ میں واقع ڈویژنل ہسپتال کے مردہ خانہ میں رکھوا دیا۔ تغلق آباد، دہلی کے رہنے والے پریمانند ٹھاکر اپنے دو بیٹوں پرسون ٹھاکر (21)، پربھات ٹھاکر (18) اور اپنے دو دوستوں اجول کمار اور دھرو کے ساتھ شری کاشی وشوناتھ کی پوجا کرنے آئے تھے۔ آج سب لوگ گنگا میں نہانے کے لیے اہلیا بائی گھاٹ پہنچے۔ گنگا کی تیز لہر دیکھ کر سب ساحل پر نہا رہے تھے۔ اسی دوران پربھات ٹھاکر پانی کے تیز بہاؤ میں اپنا توازن کھونے سے ڈوبنے لگا۔ یہ دیکھ کر اس کے بھائی پرسون نے اسے بچانے کی کوشش کی اور وہ اپنے بھائی سمیت گہرے پانی میں ڈوب گیا۔ یہ دیکھ کر اس کے دوست اجول کمار اور دھرو بھی اسے بچانے کے لیے گہرے پانی میں گھس گئے۔

عمان کے قریب سمندر میں بحری جہاز ڈوب گیا، جہاز میں سوار 13 ہندوستانیوں کا تا حال کوئی سراغ نہیں

عمان کے قریب سمندر میں تقریباً 117 میٹر لمبا تیل کا جہاز ڈوب گیا ہے۔ اس جہاز پر کل 16 افراد سوار تھے جن میں سے 13 ہندوستانی ہیں۔ ان کے بارے میں ابھی تک کچھ نہیں پتہ لگا ہے۔ عمان سے ایک بڑی خبر سامنے آئی ہے جس کے مطابق یمن کی طرف جانے والا آئل ٹینکر جہاز سمندر میں ڈوب گیا ہے۔ عمان کے میری ٹائم سیکیورٹی سینٹر کے مطابق اس آئل ٹینکر کا نام پریسٹیج فالکن بتایا جاتا ہے جس پر سوار عملے کے 16 ارکان کا تا حال کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اس تیل کے جہاز پر سوار عملے کے 16 ارکان میں سے 13 ہندوستانی اور تین سری لنکا کے شہری بتائے جاتے ہیں تاہم وہ کہاں اور کس حالت میں ہیں اس کی کوئی خبر نہیں ملی ہے۔ عمان کے میری ٹائم سیکیورٹی سینٹر کے مطابق تیل کے اس جہاز پر مشرقی افریقی ملک کوموروس کا جھنڈا تھا۔ منگل کو یہ آئل ٹینکر عمان کی مرکزی صنعتی دوقم بندرگاہ کے قریب ڈوب گیا تھا اور ابھی تک عملے کے ارکان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ نیوز پورٹل اے بی پی پر شائع خبر کے مطابق یہ ٹینکر یمن کی طرف جا رہا تھا کہ دوقم بندرگاہ کے قریب الٹ گیا۔ ٹینکر کے الٹنے کی اطلاع ملتے ہی مقامی حکام نے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن شروع کیا تاہم تازہ ترین معلومات کے مطابق ٹینکر میں سوار افراد کے بارے میں کچھ پتہ نہیں چل سکا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ ڈوبنے والا ٹینکر تقریباً 117 میٹر لمبا ہے اور اسے سال 2017 میں بنایا گیا تھا۔

سابق خارجہ سکریٹری ونے کواترا امریکہ میں بھارت کے آئندہ سفیر ہونگے

نئی دہلی۔ 17 رجولائی۔ ایم این این۔ حکومت نے ریٹائرڈ سفارت کار ونے کواترا کو امریکہ میں اپنا اگلا سفیر نامزد کیا ہے۔ اس معاملے سے واقف لوگوں کے مطابق، ملک میں ایک اہم انتخابات کی طرف جانے سے مہینوں پہلے ونے کواترا، جو اس ماہ کے شروع میں ہندوستان کے خارجہ سکریٹری کے طور پر ریٹائر ہوئے ہیں، ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کیونکہ ممالک نومبر کے امریکی انتخابات کے بعد انتظامیہ میں ممکنہ تبدیلی کے لیے تیار ہیں۔ مسٹر کواترا کی فوری ترجیح ان عہدیداروں تک پہنچنا ہوگی جو اگلی انتظامیہ میں ہندوستان سے متعلق پالیسی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ واقفکار لوگوں نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ بات چیت جاری ہے۔ بھارت اور امریکہ پچھلی دو دہائیوں سے قریب تر ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اچھے تعلقات کا اشتراک کیا اور 2019 میں امریکہ میں ایک مشترکہ ریلی کی۔ مسٹر کواترا، جو ایک کیریئر ڈپلومیٹ ہیں، اس سے قبل چین، امریکہ میں پی ایم مودی کے دفتر میں اور وزارت خارجہ میں اعلیٰ بیوروکریٹ کی حیثیت سے اپنے دور سے قبل فرانس میں ہندوستان کے ایلچی کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ امریکہ میں ہندوستان کے سفیر کا عہدہ جنوری میں ترنجیت سنگھ سندھو کی مدت ملازمت مکمل ہونے کے بعد سے خالی ہے۔ جب اس تقرری کے بارے میں پوچھا گیا تو وزارت خارجہ نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ لوگوں نے کہا کہ امریکہ میں رسمی کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد جلد ہی ایک اعلان متوقع ہے۔ پی ایم مودی کی قیادت میں ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات مضبوط ہوئے ہیں، جس میں ہندوستان امریکہ کو چین کے ساتھ کھڑے ہونے میں ایک شراکت دار کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، ہندوستان نے کسی بھی بڑی طاقت کے ساتھ زیادہ قریب نہ ہونے کے اپنے دہائیوں پرانے موقف کے مطابق ایک خارجہ پالیسی اپنائی ہے۔ مثال کے طور پر، ہندوستان نے یوکرین پر حملے کے باوجود روس کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات کو برقرار رکھا ہے۔ اس مہینے کے شروع میں پی ایم مودی نے ماسکو کا دورہ کیا۔ واقف لوگوں نے کہا کہ امریکہ بھارت تعلقات کے پیچھے ایک مضبوط کاروباری اور جغرافیائی سیاسی منطق ہے لیکن خاص طور پر کسی بھی نئی انتظامیہ کے ساتھ مستقل پرورش کی ضرورت ہے۔

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 44 فلسطینیوں کی موت

غزہ میں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے، چاہے وہ کہیں بھی ہو، غزہ کے لوگ، بچے، عورتیں اور مرد ہیں جنہیں زندگی کا حق حاصل ہے کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔

غزہ پٹی کے جنوبی، وسطی اور شمالی علاقوں میں منگل کو اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 44 فلسطینی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع فلسطینی ذرائع نے دی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک اسرائیلی طیارے نے خان یونس کے مغرب میں المواسی کے العطار علاقے پر بمباری کی جہاں بے گھر خاندانوں کے خیمے آباد تھے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ خواتین سمیت کئی لاشیں خون میں لت پت زمین پر پڑی تھیں۔ زخمیوں کو اسپتال لے جانے کے لیے شہری گاڑیوں کا استعمال کر رہے تھے۔ غزہ سے تعلق رکھنے والے محکمہ صحت کے حکام نے منگل کے روز ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی فورسز نے المواسی میں بے گھر ہونے والے افراد کے خلاف ہولناک قتل عام کیا، جس میں 17 فلسطینی ہلاک اور 26 زخمی ہوئے۔ اس دوران اسرائیلی طیاروں نے وسطی غزہ میں النصیرت پناہ گزین کیمپ میں واقع اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی فار فلسطین ریفیوجیز ان دی نیئر ایسٹ (یو این آر ڈبلیو اے) کے اسکول پر کم از کم ایک راکٹ داغا۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے النصرت کیمپ کے جنوب میں بے گھر ہونے والے خاندانوں کی پناہ گاہ، الرازی اسکول پر بمباری کی۔ مقامی ذرائع اور عینی شاہدین کے مطابق بغیر وارننگ کے کیے گئے اس فضائی حملے میں اسکول کے کچھ حصے تباہ ہو گئے۔ طبی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی گولہ باری سے 23 افراد ہلاک اور 73 زخمی ہوئے جنہیں الگ الگ زخموں کے ساتھ اسپتال لے جایا گیا۔ اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ درست انٹیلی جنس کی بنیاد پر اسرائیلی فضائیہ نے نصرت کے علاقے میں یو این آر ڈبلیو اے اسکول میں کام کر رہے عسکریت پسندوں پر حملہ کیا۔ اس کے علاوہ آئی ڈی ایف نے مغربی خان یونس میں اسلامی جہاد کے نیول یونٹ میں ایک کمپنی کمانڈر پر حملہ کیا۔ یو این آر ڈبلیو اے نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ پچھلے 10 دنوں میں اس کے پانچ اسکولوں پر حملہ کیا گیا ہے۔ پناہ گزینوں کی ایجنسی نے کہا کہ "اقوام متحدہ کی سہولیات کا ہر وقت تحفظ ہونا چاہیے۔ انہیں کبھی بھی فوجی یا جنگی مقاصد کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ غزہ میں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے، چاہے وہ کہیں بھی ہوں۔ غزہ کے لوگ بچے، عورتیں اور مرد ہیں جنہیں زندگی کا حق حاصل ہے۔ یو این آر ڈبلیو اے نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ پچھلے 10 دنوں میں اس کے پانچ اسکولوں پر حملہ کیا گیا ہے۔ پناہ گزینوں کی ایجنسی نے کہا کہ "اقوام متحدہ کی سہولیات کا ہر وقت تحفظ ہونا چاہیے۔ انہیں کبھی بھی فوجی یا جنگی مقاصد کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ غزہ میں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے، چاہے وہ کہیں بھی ہوں۔ غزہ کے لوگ بچے، عورتیں اور مرد ہیں جنہیں زندگی کا حق حاصل ہے۔

لکشدیپ اور دمن دیو کے ایڈمنسٹریٹر پرفل پٹیل نے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ سے ملاقات کی

نئی دہلی۔ 17 رجولائی۔ ایم این این۔ لکشدیپ، دمن دیو، دادرا اور نگر حویلی کے ایڈمنسٹریٹر جناب پرفل پٹیل نے آج یہاں مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ سے ملاقات کی اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوشین ٹیکنالوجی کی طرف سے پینے کے پانی کے لیے دنیا کا اپنی نوعیت کا پہلا "ڈی سیلینیشن پلانٹ" لگانے جیسے اقدامات پر اظہار تشکر کیا۔ کل 9 ڈی سیلینیشن پلانٹس کی منظوری دی گئی ہے جن میں سے 7 آپریشنل ہیں اور ایک مزید آنے والے ہفتوں میں کام شروع کر دیا جائے گا۔ ان یونٹوں میں سے ہر ایک کی گنجائش تقریباً 1 لاکھ لیٹر پینے کے پانی کی ہے جسے آنے والے وقت میں بڑھا کر 5.1 لاکھ لیٹر یومیہ کر دیا جائے گا۔ ایل ٹی ٹی ڈی ٹیکنالوجی سمندروں میں قدرتی طور پر دستیاب درجہ حرارت کے فرق کا استعمال کرتی ہے، کم دباؤ پر سطح کے پانی کو بخارات بناتی ہے اور 12oC پر گہرے سمندر کے ٹھنڈے پانی کے ساتھ نتیجتاً بخارات کو گاڑھا کرتی ہے، جو تقریباً 400 میٹر گہرائی سے حاصل ہوتی ہے۔ ٹیکنالوجی مقامی، ماحول دوست اور کام کرنے میں آسان ہے۔ انہوں نے دو ہوائی اڈوں کو منظوری دینے پر وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی حکومت کا شکریہ بھی ادا کیا۔

پٹنہ اور سیتامڑھی میں محرم جلوس کے دوران ہنگامہ، پولیس نے کیا طاقت کا استعمال

پٹنہ۔ 17 جولائی: بہار میں محرم جلوس کے دوران راجدھانی پٹنہ اور سیتامڑھی میں جلوس میں ہنگامہ ہوا ہے۔ پہلا واقعہ پٹنہ کے راجا بازار علاقہ کا ہے۔ جہاں محرم جلوس کے دوران جم کر ہنگامہ ہوا۔ اس دوران کچھ سماج دشمن عناصر نے ایک کرانہ اسٹور میں توڑ پھوڑ اور لوٹ پاٹ کی ہے۔ دکاندار کے ذریعہ مخالفت کرنے پر بدمعاشوں نے لاٹھی۔ ڈنڈے سے اس کی پٹائی بھی کر دی۔ یہ پورا واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہوگیا اور اب اس کا فوٹیج بھی سامنے آگیا ہے۔ جلوس کے دوران ہنگامہ آرائی اور افراتفری کے پیش نظر پورے علاقے میں سیکورٹی فورس کی بھاری نفری تعینات کی گئی ہے۔ انتظامیہ نے لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں محرم کے جلوس کے دوران پٹنہ کے راجا بازار کے مدرسہ گلی میں افراتفری صاف دکھائی دے رہی ہے۔ اس گلی میں واقع ایک کرانہ کی دکان میں تعزیہ کے دوران جس طرح دکان کو توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کی غرض سے نشانہ بنایا گیا، وہ سب کچھ تصویروں میں قید ہے۔ شرپسندوں کے حملے سے دکان میں رکھا ریفریجریٹر بھی ٹوٹ گیا اور جب دکان کے مالک نے شرپسندوں کو روکنے کی کوشش کی تو اس پر بھی لاٹھیوں سے حملہ کیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد کشیدگی کا ماحول ہے۔ دکاندار نے بتایا کہ کچھ نوجوانوں نے زبردستی ڈنڈوں سے فریج توڑنا شروع کر دیا حالانکہ اس کی کسی سے کوئی سابقہ دشمنی نہیں تھی۔ متاثرہ دکاندار نے بتایا حملہ آوروں نے کہا کہ محرم کا جلوس آرہا ہے، دکان بند کر دو۔ میں نے شٹر نیچے کیا لیکن اس کے باوجود لوگ آکر فریج کو توڑنے لگے۔ دکاندار کا کہنا تھا کہ جلوس میں شامل صرف 3-4 لوگ توڑ پھوڑ کر رہے تھے۔ دوسرا واقعہ سیتامڑھی کا ہے۔ یہاں تعزیہ کے جلوس کے دوران زبردست ہنگامہ ہوا۔ دونوں فریقوں کے درمیان جھگڑے کے بعد بات بڑھ گئی اور پتھراؤ شروع ہوگیا۔ پتھراؤ کے اس واقعہ میں دونوں طرف سے کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس کو صورتحال پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ اس کا تعلق نگر تھانہ علاقے کے مہسول چوک اور کرن چوک سے ہے۔ بدھ کی صبح محرم کے دوران تعزیہ جلوس میں شریک دو افراد کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوگیا۔ کچھ ہی دیر میں معاملہ بڑھ گیا اور دونوں طرف کے لوگ ایک دوسرے سے جھگڑ گئے۔ اس کے بعد دونوں طرف سے پتھراؤ شروع ہوگیا۔ پتھراؤ سے زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئی اور ہنگامہ آرائی کرنے والے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن جب دونوں طرف کے لوگ نہ مانے تو پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کیا۔ پولیس کے مطابق فی الحال صورتحال قابو میں ہے۔ احتیاط کے طور پر علاقے میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے

محرم جلوس میں شامل 15 افراد کرنٹ سے جھلسا، دو درجن لوگوں کی حالت تشویشناک

ارریہ: ضلع میں محرم کے جلوس کے دوران بھیانک حادثہ پیش آیا۔ یہاں جلوس کے دوران 11 ہزار وولٹ کی بجلی کی تار سے کرنٹ لگنے سے 15 افراد جھلس گئے۔ کئی افراد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ تمام زخمیوں کو مقامی پی ایچ سی پلاسی میں داخل کرایا گیا۔ واقعہ کے بعد موقع پر افراتفری کی صورتحال تھی۔ یہ حادثہ پلاسی بلاک علاقے کے تحت واقع پیرا انچوا ڑ میں پیش آیا۔ بتایا گیا ہے کہ بدھ کی دوپہر پیرا انچوا ڑا سے جلوس کربلا کی جانب نکلا تھا۔ اسی دوران منیر چوک کے قریب تعزیہ بجلی کی زد میں آگیا۔ جس کے باعث 15 لوگ زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں چار افراد افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ جن کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر نے ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال ریفر کر دیا۔ لیکن وہاں سے بھی ڈاکٹروں نے ان لوگوں کو ہائر سنٹر ریفر کر دیا گیا۔ زخمیوں میں زبیر، دلکش، کوثر، اصغر و دیگر شامل ہے۔ زخمی کوثر کے سسر نے بتایا کہ تعزیہ کے 11 ہزار وولٹ کی تار سے رابطے میں آنے سے 14 سے 15 افراد شدید طور پر جھلس گئے۔ حادثہ کے بعد تمام افراد کو مقامی پی ایچ سی لے جایا گیا۔ جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے چار افراد کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے کر انہیں بہتر علاج کے لیے ریفر کر دیا۔ وہیں اس تناظر میں ایس ڈی او انکیت کمار سے دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ تقریباً 15 سے 16 لوگ زخمی ہیں۔ فی الحال صدر اسپتال میں 3 افراد داخل ہیں جن کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ باقی 2 مریض بھی اسپتال میں زیر علاج ہے۔ ان کی بھی حالت میں بہتری آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلوس کا روٹ تبدیل کیا گیا تھا لیکن پھر بھی یہ حادثہ کیسے پیش آیا ہم اس کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

دو ٹرینوں کو ممبر پارلیمنٹ دنیش چندر یادو نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

سہرسہ: مدھے پورہ لوک سبھا حلقہ سے ایم پی دنیش چندر یادو نے سہرسہ سپول اور سہرسہ مدھے پورہ کیلئے میمو ٹرینوں کو سہرسہ ریلوے اسٹیشن سے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر ممبر پارلیمنٹ دنیش چندر یادو کے علاوہ ایم ایل اے آلوک رنجن جھا، بی جے پی ضلع صدر دیواکر سنگھ، ایم پی کے نمائندہ انجم حسین، مکھیا سنگھ کے صدر ونے کمار یادو، ونود نیرالا، امر یادو، جواہر یادو، اروند مراری، اسمیتا سنہا، پروفیسر پرمود یادو اور دیگر معزز شہری موجود تھے۔ دنیش چندر یادو نے ٹرینوں کے افتتاح کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سہرسہ اور دہلی کے درمیان وندے بھارت سلیپر ٹرین چلانے کی وکالت کی۔ وہیں سہرسہ کے ایم ایل اے آلوک رنجن جھا نے سہرسہ سپول اور سہرسہ مدھے پورہ کے درمیان نئی میمو ٹرین چلانے کے لیے وزیر ریلوے اور وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا اور سہرسہ سے وندے بھارت اور راجدھانی ایکسپریس جیسی ٹرینیں چلانے کا مطالبہ کیا۔ واضح رہے کہ دنیش چندر یادو نے ٹرین نمبر 52/05251 سہرسہ دورم مدھے پورہ سہرسہ میمو سواری گاڑی اور ٹرین نمبر 80/05279 سہرسہ-سوپول-سہرسہ میمو سواری گاڑی ٹرین کو آج 16 جولائی بروز بدھ دن کے 40:12 بجے ہری جھنڈی دکھا کر سہرسہ ریلوے اسٹیشن سے روانہ کیا۔ وہیں سہرسہ کے ایم ایل اے آلوک رنجن جھا نے سہرسہ سپول اور سہرسہ مدھے پورہ کے درمیان نئی میمو ٹرین چلانے کے لیے وزیر ریلوے اور وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا اور سہرسہ سے وندے بھارت اور راجدھانی ایکسپریس جیسی ٹرینیں چلانے کا مطالبہ کیا۔ واضح رہے کہ دنیش چندر یادو نے ٹرین نمبر 52/05251 سہرسہ دورم مدھے پورہ سہرسہ میمو سواری گاڑی اور ٹرین نمبر 80/05279 سہرسہ-سوپول-سہرسہ میمو سواری گاڑی ٹرین کو آج 16 جولائی بروز بدھ دن کے 40:12 بجے ہری جھنڈی دکھا کر سہرسہ ریلوے اسٹیشن سے روانہ کیا۔

تعزیہ جلوس میں لہرایا گیا فلسطینی پرچم

مشرقی چمپارن، 17 جولائی: مشرقی ضلع کے مہسی تھانہ علاقے میں بدھ کی صبح محرم کے موقع پر نکالے گئے تعزیہ جلوس میں ایک لڑکے کے ہاتھ میں فلسطین کا جھنڈا لہرانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے۔ مذکورہ ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد پولیس نے نوجوان کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق محرم کے موقع پر مہسی نگر پنچایت کے وارڈ نمبر 10 سے ایک تعزیہ جلوس نکالا گیا۔ اس میں 20 سے 30 نوجوان ہاتھوں میں لاٹھی اور تلوار جیسے روایتی اسلحہ لے کر کرتب دکھا رہے تھے۔ اسی دوران ایک نوجوان ہاتھ میں فلسطین کا جھنڈا اٹھائے ہوئے تھا۔ وہاں موجود کسی نے اس کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کر دی۔ اس معاملے کے بارے میں چکیا کے ڈی ایس پی ستیندر کمار سنگھ نے بتایا کہ تعزیہ جلوس میں ایک نوجوان فلسطین کا جھنڈا لے کر گھوم رہا تھا۔ ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد ویڈیو میں نظر آنے والے نوجوان سے تفتیش کی گئی اور اسے حراست میں لے لیا گیا۔ فی الحال اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں ضلع کے چکیا اور مہسی سے متعدد نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اسے خفیہ رکھتے ہوئے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

محرم کے جلوس کے دوران پتھراؤ نصف درجن زخمی

سنگھواڑہ۔ دربھنگہ: نگر پنچایت بھرواڑہ میں محرم چوکی کہ دوران نکالے گئے جلوس میں ایک ہی برادری کے دو گٹوں کے درمیان مارپیٹ و پتھراؤ میں تین لوگ زخمی ہوگئے زخمیوں میں ریاض خان، کامران کی پوتی، ذاکر دھوبی، حدیث دھوبی کا علاج مقامی سطح پر کیا گیا ہے بتایا جاتا ہے کہ منگل کی دوپہر چوکی ملن کے دوران پٹھان ٹولی و قاضی محلہ کے جلوس میں شامل کھلاڑی آگے پیچھے جلوس نکالنے کو لے کر آپس میں ایک دوسرے سے بھڑ گئے پتھراؤ کے دوران حالات کشیدہ ہو گیا روایتی کھیلوں کے دوران لاٹھی ڈنڈا سے حملے میں دونوں اطراف سے کچھ لوگ زخمی ہو گئے موقع پر موجود صدر ڈی ایس پی ٹو منتول جوتی کماری تھانہ صدر منوج کمار امن کمیٹی کے رکن کمبھو ٹھاکر، احمد علی تمنے ستار خان، اظہار عالم منا، شمیم خان، لال خان، نے موقع پر پہنچ کر معاملے کو پرسکون بنایا افراتفری کے دوران کچھ دیر کھیل کا مظاہرہ بند رہا انتظامیہ و امن کمیٹی کے لوگوں نے دونوں محرم کمیٹی سے بات کر معاملے کو رفع دفع کر دیا ادھر ڈی ایس پی جوتی کماری نے میڈیا کو بتایا ہے کہ محرم چوکی کے دوران دو اکھاڑا کے کھلاڑیوں کو آگے پیچھے پہنچنے کو لیکر آپس میں بھڑ گئے تھے جسے امن کمیٹی اور انتظامیہ کے مثبت اقدامات سے معاملہ کو پرسکون کر جلوس کو اپنے اپنے روٹ پر بھیج دیا گیا ہے ادھر انتظامیہ نے نگرانی کے لئے پولیس فورس و مجسٹریٹ تعینات کر دیا ہے سبھی لوگوں سے پرامن ماحول میں محرم منانے کی اپیل کی ہے کہ محرم چوکی کے دوران دو اکھاڑا کے کھلاڑیوں کو آگے پیچھے پہنچنے کو لیکر آپس میں بھڑ گئے تھے جسے امن کمیٹی اور انتظامیہ کے مثبت اقدامات سے معاملہ کو پرسکون کر جلوس کو اپنے اپنے روٹ پر بھیج دیا گیا ہے ادھر انتظامیہ نے نگرانی کے لئے پولیس فورس و مجسٹریٹ تعینات کر دیا ہے سبھی لوگوں سے پرامن ماحول میں محرم منانے کی اپیل کی ہے۔

گوہر نایاب مولانا ضیاء الدین قاسمی ندوی

ازقلم: طارق شفیق ندوی

مرحوم طلباء کے لئے انتہائی مشفق اور خیر خواہ تھے ان کے مسائل سے دلچسپی رکھتے تھے۔ پہلے خود اپنے طور پر حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے تھے۔ مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی رحمہ اللہ کے معتمد خاص اور مولانا محب اللہ لاری ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے دست راست ہونے کی وجہ سے ان سے بھی حل کرواتے تھے۔ مجھ پر اور مولانا اعجاز احمد اعظمی ندوی (ولادت 1960) پر خصوصی شفقت و کرم کا معاملہ فرماتے تھے اور کبھی کبھی تو دوران درس بھی تعریف و تحسین کے کلمات کے ذریعہ خوب حوصلہ افزائی فرماتے تھے جس کی وجہ سے رفقاء درس کے معاصرانہ چشمک کا شکار بھی ہونا پڑتا تھا۔ مولانا ضیاء الدین قاسمی ندوی سے ناچیز کا مسلسل فون سے رابطہ رہتا ہے۔ جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کو دارالعلوم ندوۃ العلماء سے قلبی لگاؤ ہے۔ ان کی گفتگو کا ایک بڑا حصہ اپنے محسن اساتذہ کے ذکر خیر کا رہتا ہے۔ والد ماجد نور اللہ مرقدہ کے مشفقانہ اور مربیانہ کردار کا تذکرہ بڑے والہانہ انداز میں کرتے ہیں۔ مجھ ناچیز سے بھی محبت و اپنائیت کا دل کھول کر اظہار کرتے ہیں اور میری تحریروں کو پڑھنے کے بعد حوصلہ افزائی فرمانے میں اوروں سے سبقت لے جاتے ہیں۔ میری اصلاحی کتاب ...... اور میری شادی ہوگئی پر کچھ اس طرح اپنے تاثرات قلمبند کئے: طارق شفیق ندوی قلم و قرطاس کی دنیا کا ایک معتبر اور مقبول نام ہے۔ طارق شفیق کی زبان و ادب میں کمال کی جاذبیت، لطافت اور شگفتگی پائی جاتی ہے۔ جس موضوع پر قلم اٹھاتے ہیں معتبر تحریر وجود میں آجاتی ہے۔ تعلیم و تربیت کی جولان گاہ ہو کہ سماجی خدمات کی وادی پرخار طارق شفیق ندوی کی شخصیت ہر میدان میں جلوہ گر نظر آتی ہے۔ طارق شفیق جب لکھنے کے موڈ میں آتے ہیں تو صفحہ قرطاس پر الفاظ و معانی کے موتی رولتے ہیں، الفاظ کی رعنائی اور اسلوب کی دلکشی حسن تحریر کو دوبالا کئے دیتی ہے، حسن تعبیر اور طرز ادا کی انفرادیت ان کو اپنے ہم عصر ادیبوں سے نمایاں کرتی ہے۔ طارق شفیق ندوی نے اپنی شادی خانہ آبادی کی سچی کہانی قسط وار سنانی شروع کی تو اس لطیف داستان کی ہر جانب سے پذیرائی ہوئی۔ داستان کیا ہے؟ اس دور کا قصہ جان عالم کا نیا ایڈیشن ہے۔ والہانہ انداز، مضطربانہ لہجہ، سطر سطر میں تجسس، لفظ لفظ میں کشش، طرز ادا میں لطافت، نزاکت، شگفتگی، وارفتگی، دلبستگی پڑھنے والوں کو بار بار کیف و سرور کی وادیوں میں لاکھڑا کرتی ہے۔ داستان طرازی طارق شفیق کا فن ہے آپ کو زبان و بیان پر زبردست قدرت حاصل ہے۔ ایک عام سی تقریب مسنون اور معمول کی شادی خانہ آبادی کو طارق صاحب نے اپنی ادب نواز طبیعت اور سحر طراز صلاحیت سے ادب اردو کا حصہ بنا دیا ہے۔ رسم و رواج کی خرافات سے پوری طرح محفوظ شریعت کے اصولوں کے تابع شادی خانہ آبادی کو اردو ادب کا نمونہ کیسے بنایا جاتا ہے یہ سلیقہ طارق شفیق کو خوب آتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ سچی کہانی ادب نواز حلقوں میں دلچسپی سے پڑھی جائے گی۔ ضیاء الدین ندوی خیرآبادی مئو۔ مذکورہ کتاب جب منظر عام پر آئی تو مزید ایک بار مندرجہ ذیل سطروں سے حوصلہ افزائی فرمائی: ماشاءاللہ بہت خوبصورت ترتیب ہے اور ٹائیٹل بھی جاذب نظر، معنی خیز، صفحات بھی اتنے کہ مصروف سے مصروف انسان بھی ایک نشست میں پورا کتابچہ ختم کئے بغیر نہیں اٹھے گا، ان شاءاللہ یہ کتاب بہت ہی مقبول ہوگی۔ طلبہ تو ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔ زبان و ادب کی نادر و لطیف تعبیرات، حسین و دلکش تشبیہات، رومانی مگر انتہائی پاکیزہ احساسات، کوثر و تسنیم، شگفتہ اسلوب میں بیان کرنے کا ہنر سیکھنے کے لئے ضیاء الدین قاسمی ندوی۔ اسی سال ماہ اپریل 2020 میں اچانک ایک رات دو تین رفقاء سفر کے ساتھ کسی جلسے سے لوٹتے ہوئے غریب خانہ پر تشریف بھی لائے تھے واپس جا کر واٹس اپ پر تحریر فرمایا کہ: آپ کی بیوی لائق تعریف ہیں کئی اعتبار سے، ایک تو دونوں میاں بیوی کا مزاج ایک جیسا ہے۔ دوسری آپ کی معاون و مشیر ہیں۔ تیسرے گھر کی نظافت و نفاست اور زیب و آرائش کرتی رہتی ہیں کہ اچانک اگر مہمان پہونچ جائیں تو دل خوش ہو جائے اور سب سے کمال کی ہنر مندی یہ ہے کہ کھانا متنوع اور لذیذ بنانے میں ماہر ہیں۔ اللہ آپ کے گھر کو جنت نشاں بنائے۔ آمین۔ قاری مشتاق احمد پرتاب گڑھی رحمہ اللہ بانی ناظم مدرسہ عالیہ عرفانیہ چوک لکھنؤ پر میرا مضمون جب نظر نواز ہوا تو کچھ اس طرح حوصلہ بڑھایا: آپ کی تحریر میں نے ہوائی جہاز میں پڑھی۔ وقت بھی کچھ گزرا، آپ کے ادب کی چاشنی کا لطف بھی آیا، قاری مشتاق صاحب کی تعریف و توصیف میں آپ نے کافی دلچسپی سے الفاظ و تشبیہات کا استعمال کیا ہے۔ **جاری**

جامعہ برکات تاج الشریعہ للبنات میں یک روزہ شاندار محفل "ذکر شہدائے کربلا" کا انعقاد

نفیسہ خوشتر شمسی نے اصلاح معاشرہ کے موضوع پر اپنے مخصوص انداز میں عمدہ خطابت سے خواتین و دختران ملتِ اسلامیہ کے اذہان و افکار کو روشن کیا۔

ٹھاکرگنج: کشن گنج ضلع سے متصل ٹھاکرگنج شہر میں واقع اردو کالونی میں گزشتہ روز جامعہ برکات تاج الشریعہ للبنات کے احاطے میں دختران اسلام کے لئے یک روزہ محفل ذکر شہدائے کربلا کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ جس میں خواتین و دختران ملت اسلامیہ نے پورے جوش و خروش اور انتہائی ادب و احترام کے ساتھ شرکت فرمائیں۔ اہلسنت کی روایت کے مطابق پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن حکیم سے ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم کا شرف عالمہ فاضلہ مصباح فاطمہ صاحبہ جامعہ ھذا نے حاصل کی، جبکہ نظامت کے فرائض محترمہ عالمہ صاحبہ خاتون انجام دے رہی تھیں۔ اور کے بعد دیگرے متعلمہ نور ثانی، عالمہ فاضلہ محترمہ سمیہ فاطمہ صاحبہ، عالمہ فاضلہ صاحبہ خاتون اور عالمہ فاضلہ نکہت فاطمہ صاحبہ اپنے مخصوص لب و لہجے اور ترنم ریز آواز سے خواتین و دختران اسلام کے قلوب و اذہان کو نعتیہ کلام سنا کر منور و مجلی کرتی رہی۔ متعینہ وقت پر خطیبہ باوقار عالمہ فاضلہ محترمہ مصباح فاطمہ صاحبہ جامعہ ھذا نے شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ کے موضوع پر شاندار اور قابل تحسین خطابت فرما کر سامعات کے دلوں کو موہ لیا۔ بعد ازاں خطیبہ سیماچل حضرت عالمہ فاضلہ محترمہ نفیسہ خوشتر شمسی صاحبہ کو دعوت خطابت دی گئی آپ نے اصلاح معاشرہ کے موضوع پر اپنے مخصوص انداز میں پر مغز اور عمدہ خطابت سے خواتین و دختران ملت اسلامیہ کے اذہان و افکار کو روشن و بیدار کیا۔

اسلام کی نظر میں انسانی جان کا احترام

اسلام کا ظہور جس زمانہ میں ہوا اس زمانہ میں انسان سے زیادہ ذلیل کوئی نہیں تھا انسانی وجود بالکل بے قیمت اور بے حقیقت ہو کر رہ گیا تھا بعض اوقات پالتو جانور بعض "مقدس" حیوانات بعض درخت جن کے ساتھ بعض عقائد وروایات وابستہ ہو گئی تھیں، انسان سے کہیں زیادہ قیمتی، لائق احترام اور قابل حفاظت تھے، ان کیلئے بے تکلف انسانوں کی جانیں لی جاسکتی تھی اور انسانوں کے خون اور گوشت کے چڑھاوے چڑھائے جاسکتے تھے، قتل مرڈر، وکشت وخون کی ندیاں بہانے کیلئے معمولی واقعات ہی کافی تھے، جنگ کرنا اور خون بہانا ان کے لئے معمولی کام تھا، وائل کی اولاد، بکر وتغلب کے درمیان چالیس سال تک جنگ جاری رہی جس میں پانی کی طرح خون بہا ایک عرب سردار مہلہل نے اس کا نقشہ اس طرح کھینچا ہے کہ" دونوں خاندان مٹ گئے ماؤوں نے اپنی اولاد کھوئی، بچے یتیم ہوئے، آنسو خشک نہیں ہوتے، لاشیں دفن نہیں کی جاتیں، پورا جزیرۃ العرب گویا شکاری کا جال تھا، کوئی شخص نہیں جانتا تھا کہ کہاں لوٹ لیا جائے گا اور کب دھوکہ سے قتل کر دیا جائے گا، لوگ قافلوں میں اپنے ساتھیوں کے درمیان سے اچک لئے جاتے تھے، یہاں تک کہ عظیم الشان سلطنتوں کو اپنے قافلوں اور سفارتوں کے لئے چوکی پہرہ اور مضبوط بدرقہ اور قبائل کے سرداروں کی ضمانت کی ضرورت پڑتی تھی۔ (بحوالہ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج وزوال کا اثر صفحہ نمبر 63، بتصرف یسیر)

ایسے اوضاع واحوال میں نور اسلام طلوع ہوتا ہے، اور انسان کی قدر وقیمت کو منور کر کے اشرف المخلوقات کا خطاب دیتا اور انسان کا درجہ بلند کرتا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن مقدس کے اندر ارشاد فرمایا ہم نے آدم کی اولاد کو عزت دی اور انہیں خشکی اور تری کی سواریاں دی اچھی روزی دی، اور بہت سی مخلوق پر فضیلت عطا کی،

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق زیست کی حمایت میں فرمایا یعنی اللہ کے نزدیک ایک مومن کا قتل پوری دنیا کی بربادی سے بڑا جرم ہے، اس لئے اسلام کا فیصلہ ہے کہ دنیا میں زندگی، اور زندگی میں امن وسلامتی ہر انسان کا حق ہے۔

محترم قارئین! اس وقت فضا مکدر اور گھٹن والی ہے، پورا عالم انسانیت مشرق سے لیکر مغرب تک شمال سے لیکر جنوب تک، فساد وبگاڑ کے جس دور سے گذر رہا ہے وہ نہایت بھیانک خوفناک ہے، کہنے کو تو انسان نے بڑی ترقی کی ہے، اور نت نئی ترقیاں ہوتی جارہی ہیں، لیکن ان ترقیوں نے جہاں انسانوں کو سہولتیں اور آسانیاں دی ہیں وہیں ان کی ایجاد نے انسانی اقدار، اخلاق وکردار پیار ومحبت باہمی میل ملاپ اور احترام انسانیت کو خاک میں ملا دیا ہے، بات یہیں پر ختم نہیں ہوتی بلکہ اب تو انسانی جانوں کے بھی لالے پڑ گئے ہیں، لوٹ مار قتل وخون ریزی، بم دھماکہ گولی فائرنگ، ٹرین سے گرا کر کسی معصوم کا خون کرنا، تیر وتفنگ لات جوتے کی مار، لنچنگ دگو ورکھشک کے نام پر معصوموں کی جان لینا، وغیرہ روز مرہ کے معمولات بن گئے ہیں، انسان کو انسان سے ڈر لگتا ہے، جنگل میں وحشی درندوں کے درمیان انسان تو محفوظ رہ سکتا ہے لیکن شہروں میں، آبادیوں میں اسکی جان ومال محفوظ رہے اسکی کوئی ضمانت نہیں۔ چنانچہ مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ نے اس دور کا ماتم کرتے ہوئے لکھا ہے کہ انسان کی سوئی ہوئی سبعیت وبہیمیت پھر جاگ اٹھی ہے، وہ اشرف المخلوقات کی صورت سے آدمی مگر خواہشوں میں بھیڑیا، محل سراؤں میں متمدن انسان مگر میدانوں میں جنگلی درندہ اور اپنے ہاتھ پاؤں سے اشرف المخلوقات مگر اپنی روح بہیمی میں دنیا کا سب سے زیادہ خونخوار جانور ہے۔ اب اپنی خوں ریزی کی انتہائی شکل اور اپنی مردم خوری کے سب سے بڑے وقت میں آگیا ہے، وہ کل تک اپنے کتابوں کے گھروں اور علم وتہذیب کے دارالعلوموں میں انسان تھے، آج چیتے کی کھال اسکے چمڑے کی نرمی سے زیادہ حسین اور بھیڑیئے کے پنجے اسکے دندان تبسم سے زیادہ نیک ہیں درندوں کے بھٹ اور سانپوں کے جنگلوں میں امن وراحت ملے گی۔

مگر اب انسانوں کی بستیاں اور اولاد آدم کی آبادیاں راحت کی سانس اور امن کے تنفس سے خالی ہو گئی ہیں، کیونکہ وہ جو خدا کی زمین پر سب سے اچھا اور سب سے بڑھ کر تھا، اگر سب سے برا اور سب سے کمتر ہو جائے تو جسطرح اس سے زیادہ کوئی اور نیک نہ تھا، ویسا ہی اس سے بڑھکر اور کوئی برا بھی نہیں ہو سکتا، شیر خونخوار ہے مگر غیروں کے لئے، سانپ زہریلا ہے، مگر دوسروں کے لئے چیتا درندہ ہے، مگر اپنے سے کمتر جانوروں کے لیے لیکن انسان دنیا کی اعلیٰ ترین مخلوق خود اپنے ہمجنسوں کا خون بہاتا اور اپنے ہی ابنائے نوع کیلئے درندہ خونخوار ہے۔ (بحوالہ چراغ راہ صفحہ نمبر 134) اسلام میں انسانی جان تو انسانی جان جانوروں کے جان کی بھی حفاظت کی گئی ہے۔

واقعہ کربلا... بازدید

ڈاکٹر غلام قادر لون

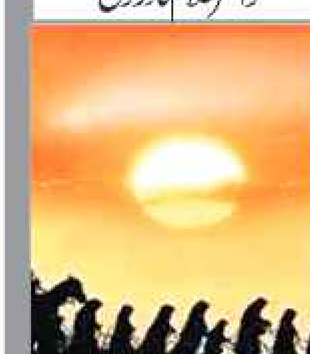

۱۰ محرام الحرام ۱۴۴۴ھ ۸ اگست ۲۰۲۲ کو "واقعہ کربلا" کے عنوان سے 'مضامین ڈاٹ کام' نے ہمارا ایک مضمون شائع کیا تھا جس پر محترم ڈاکٹر محمد غطریف شہباز ندوی صاحب نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے: "ڈاکٹر غلام قادر لون صاحب نے زیادہ تر باتیں بلاحوالہ قتل حسین سے نقل کی ہیں جس کا مصنف ابو مخنف یحیٰی بن لوط ہے۔ تمام محدثین کے نزدیک یہ جھوٹا اور رافضی شخص ہے۔ سنی محدثین میں سے کوئی اس کی روایت کو درست نہیں مانتا۔ یہ سانحہ کربلا کے سو سال بعد پیدا ہوا اور کوفہ اور آس پاس کے لوگوں کی سنی سنائی باتوں سے کتاب 'مقتل حسینؓ' تیار کی۔ شہادت امام حسینؓ" سے متعلق جتنے جھوٹے افسانے عوام میں مشہور ہیں اور جو بنیاد ہیں تعزیوں، ماتموں اور محرام کی تمام رسموں کے اور خاص کر شیعہ برادران میں مشہور ومعروف ہیں: ان سب کا تنہا ماخذ یہی کتاب ہے۔ یہاں تک بعض شیعہ محققین نے ان افسانوں پر نکیر کی ہے۔ بہر حال لون صاحب کا یہ مضمون بھی ہر طرح کی رطب ویابس سے بھرا ہوا ہے۔ وہ سانحہ کربلا کیوں ہوا، شہادت علیؓ" کا سانحہ کیوں پیش آیا اس کے صحیح تاریخی پس منظر سے واقف نہیں ہیں۔ اس کا صحیح تاریخی پس منظر جس سے تمام واقعات و سانحات کی معقول توجیہ ہوسکتی ہے: وہ شہادت حضرت عثمانؓ ہے اور بیشتر صحابہ بھی اس کو اسی پس منظر میں دیکھتے تھے مگر ایک طویل پروپیگنڈے کے زریعہ سے شیعہ حضرات اس کو ہائی جیک کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں اور اب بھی سنی اہل علم بس سنی سنائی رطب ویابس کو دہراتے رہتے ہیں۔ خود سے تحقیق کرنے کی زحمت نہیں کرتے جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔"

تبصرہ آپ نے دیکھا نہ جانے کتنے سادہ لوح اس بے جان اور غیر علمی تبصرے کو دیکھ کر اس کے دام ہم رنگ زمین میں گرفتار ہوئے ہوں گے نہیں معلوم کس کس کا یقین زائل ہوا ہوگا

حقائق دوست "فاضل" کے قلم کی ایک جنبش سے

فاضل مبصر جناب ڈاکٹر محمد غطریف شہباز ندوی صاحب کی خدمت بصد ادب واحترام عرض ہے کہ مضمون نگار کو نہ تو ہمہ دانی کا زعم ہے اور نہ تاریخی بصیرت کا دعویٰ۔ اس قدر ضرور ہے کہ پہلی صدی ہجری سے لے کر اب تک واقعہ کربلا عربی میں جو کچھ لکھا جاچکا ہے وہ سیرت، طبقات، رجال اور تاریخ کی مستند اور معتبر کتابوں میں موجود ہے۔ پچھلے سو سال کے دوران عالم عرب کے بلند پایہ مورخین اور محققین نے واقعہ کربلا اور بنو امیہ پر جو تحقیقی کتابیں تیار کی ہیں؛ اس کا اکثر حصہ مضمون نگار کی نظروں سے گزرا ہے۔ طبقات ابن سعد، الاستیعاب، اسد الغابہ، الاصابہ، سیر اعلام النبلاء، ابن جریر طبری کی تاریخ، البلاذری کی انساب الاشراف، ابن اثیر کی الکامل، ابن کثیر کی البدایہ والنہایہ اور مسعودی اور ابو الفدا، جیسے مستند مورخین کے حوالے ہماری کتابوں میں آئے ہیں۔ واقعہ کربلا پر اردو میں جو معتبر کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں اکثر مضمون نگار کی ذاتی لائبریری میں موجود ہیں۔ "واقعہ کربلا" عربی اور اردو کی مستند کتابوں سے تیار کیا گیا ہے۔ مضمون اخبار کیلئے لکھا گیا تھا۔ اخباری مضامین میں عموماً حوالے نہیں لکھے جاتے مگر اس کا مطلب یہ نہ سمجھا جائے کہ مضمون غیر مستند اور بازاری روایات پر مبنی ہوں۔ زیر بحث مضمون واقعہ کربلا عربی اور اردو کی مستند کتابوں سے ماخوذ ہے۔ تاہم مضمون نگار "مستند ہے میرا فرمایا ہوا" کا دعویٰ نہیں۔ یہ دعویٰ انہیں کو زیب دیتا ہے جو احادیث وروایات کے وسیع ذخیرے کو کھنگالے بغیر اور واقعات کو درایت کے اصولوں پر جانچے بنا قلم اٹھا کر کاغذ کی ہوش ربا گرانی اور طباعت کی لاگت میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔

فاضل مبصر نے لکھا ہے کہ مضمون "قتل حسینؓ" سے لیا گیا ہے جو ایک رافضی شخص ابو مخنف یحیٰی بن لوط نے سنی سنائی باتوں سے تیار کی ہے۔ فاضل مبصر کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ "قتل حسینؓ" میرے پاس نہیں ہے اور نہ ہم ابو مخنف کی روایات کو درخور اعتنا سمجھتے ہیں؛ تاوقتیکہ روایت مستند مورخین کی کتابوں میں دوسرے مستند ماخذ سے نہ آئی ہو۔ فاضل مبصر نے ابو مخنف کے نام میں گڑبڑ کی ہے۔ ابو مخنف کا پورا نام ابو مخنف لوب بن یحیٰی بن سعید ہے (دیکھئے شیخ محمد بن طاہر بن علی القیسی کی کتاب " کتاب المغنی فی ضبط

> "واقعہ کربلا" عربی اور اردو کی مستند کتابوں سے تیار کیا گیا ہے۔ مضمون اخبار کیلئے لکھا گیا تھا۔ اخباری مضامین میں عموماً حوالے نہیں لکھے جاتے مگر اس کا مطلب یہ نہ سمجھا جائے کہ مضمون غیر مستند اور بازاری روایات پر مبنی ہوں۔ زیر بحث مضمون واقعہ کربلا عربی اور اردو کی مستند کتابوں سے ماخوذ ہے۔

اسماء فروا※ الانباء" تحقیق وتعلق شیخ زین العابدین الاعظمی حاشیہ ص ۸۲۲-۹۴۲) عراق کے نامور محقق ڈاکٹر جواد علی نے تاریخ طبری (تاریخ الام والملوک) کے ماخذوں پر ایک تنقیدی اور تحقیقی جائزہ تیار کیا ہے جس کا ترجمہ ڈاکٹر نثار احمد فاروقی صاحب موحوم نے اردو میں کیا ہے، اس میں بھی ابو مخنف کا نام ابو مخنف لوب بن یحیٰی بن سعید دیا گیا ہے۔ پتہ نہیں فاضل مبصر نے نام کیوں غلط دیا ہے۔ فاضل مبصر کی نظروں سے طبری کی تاریخ گزری ہوگی۔ اس میں طبری نے ابو مخنف لوط بن یحیٰی بن سعید سے روایات لی ہیں مگر ان روایات کی محققین نے تحقیق کر کے ان پر تنقید کی ہے۔ طبری ہی نہیں دوسرے تذکرہ نگاروں اور مورخوں نے بھی شیعہ مورخ ابو مخنف کی روایات لی ہیں مگر محققین نے ان روایات کی چھان پھٹک کی ہے کیوں کہ وہ علماء اہل سنت کے یہاں ناقابل اعتبار ہیں۔

فاضل مبصر نے لکھا ہے کہ لون صاحب کا مضمون بھی رطب ویابس سے بھرا ہوا ہے۔ موصوف کو چاہئے تھا کہ رطب ویابس کی نشاندہی کرتے، مگر ایسا نہ کر کے انہوں نے مضمون کے بارے میں قارئین کے دماغوں میں شکوک وشبہات پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ فاضل مبصر ہرگز ایسا دعویٰ نہ کرتے اگر انہوں نے ابن سعد، البلاذری، ابن جریر طبری، ابن عبدالبر، ابن اثیر، حافظ ذہبی، ابن کثیر، ابن حجر عسقلانی کو نہ سہی، الدکتور علی محمد الصلابی کی تاریخ " الدول※ الاموی※" ہی دیکھی ہوتی۔ مضمون واقعہ کربلا میں وہی چیزیں ہیں جو طبقات رجال اور تاریخ کی انہی کتابوں میں آئی ہیں۔ لبنان کے مشہور مورخ عمر ابو نصر نے "الحسین" کے عنوان سے جو کتاب لکھی ہے؛ واقعہ کربلا لکھتے وقت وہ بھی پیش نظر رہی ہے۔ فاضل مبصر نے حضرت مولانا محمد شفیع صاحب کی مختصر کتاب "شہید کربلا" ہی دیکھی ہوتی تو بھی واقعہ کربلا پر اس قدر سطحی تبصرہ نہ کرتے۔ عمر ابو النصر اور مفتی محمد شفیع صاحب کی کتابوں میں وہ سارا مواد موجود ہے جو مضمون" واقعہ کربلا" میں آیا ہے عمر ابو النصر نے یوم شہادت ۱۰ محرم ۶۱ھ ۲۸ اکتوبر ۶۸۱ء دیا ہے۔ ہم نے تقویم دیکھی تو معلوم ہوا ۶۱ھ کا سال ۲ اکتوبر ۶۸۱ء کو شروع ہوا ہے اس لئے حضرت حسینؓ کی شہادت کا واقعہ ۲۸ اکتوبر کو نہیں بلکہ ۱۱ اکتوبر ۶۸۱ء کو ہوا ہے۔ تاہم اس سے عمر ابو النصر علی کی شان کم نہیں ہوتی۔ واقعہ کربلا پر اردو میں جو کتابیں موجود ہیں فاضل مبصر انہیں دیکھ لیتے تو بہتر رہتا مگر لگتا ہے کہ وہ قاضی ابوبکر ابن العربی "العواصم من القواصم" محمود عباسی کی تصانیف" خلافت معاویہ ویزید" اور تحقیق مزید بر خلافت معاویہ ویزید" اور مولانا عتیق الرحمن سنبھلی صاحب مرحوم کی کتاب" واقعہ کربلا اور اس کا پس منظر" سے متاثر ہیں۔ ہم نے امام ابن تیمیہ کی منہاج السنہ اور شاہ عبدالعزیز دہلوی کی کتاب تحفہ اثنا عشریہ" کا نام نہیں لیا کیوں کہ یہ دونوں کتابیں بازار میں کمیاب ہیں البتہ کتب خانوں میں ملتی ہیں۔ فاضل مبصر نے لکھا ہے کہ واقعہ کربلا کے بارے میں جو جھوٹے افسانے عوام میں مشہور ہیں ان کا ماخذ تنہا یہی کتاب یعنی قتل حسینؓ ہے۔ فاضل مبصر کے اس دعوے کے بارے میں عرض ہے کہ واقعہ کربلا کے جن واقعات کو جھوٹے افسانے کہہ کر رد کرنے کی کوشش کی جاتی ہے ان کا ایک اچھا خاصا حصہ صحیح احادیث کے ذخیرے سے ماخوذ ہے۔

حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ ایک دن دوپہر کے وقت میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ کے بال بکھرے ہوئے اور گرد آلود تھے۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں خون سے بھری ہوئی بوتل تھی میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ حسین اور اس کے ساتھیوں کا خون ہے جسے میں صبح سے جمع کرتا رہا ہوں۔ حضرت ابن عباس خواب سے بیدار ہوئے تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھی۔ لوگوں نے ماجرا پوچھا تو کہا کہ حسین ابن علی شہید کر دئے گئے۔ لوگوں نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا تو کہا کہ ابھی رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تھے۔ آپ کے ہاتھ میں خون سے بھری ہوئی بوتل تھی۔ آپ نے فرمایا۔ میرے بیٹے حسین کو قتل کر دیا گیا۔ یہ ان کا اور ان کے ساتھیوں کا خون ہے۔ حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ میں نے اس تاریخ اور وقت کو یاد رکھا۔ جب خبر آئی تو پتہ چلا کہ وہ اسی وقت شہید ہو گئے تھے۔ یہ صحیح الاسناد حدیث ہے۔ (الدولۃ الامویہ: ۴۲۵، تہذیب التہذیب مشکوۃ المصابیح باب مناقب اہل البیت)

حضرت ام سلمہؓ کی ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت جبرائیل نے رسول اللہ ﷺ کو خبر دی تھی کہ آپ کی امت حضرت حسین کو قتل کر دے گی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو کربلا کی مٹی بھی لا کر دی تھی۔ آپ ﷺ نے حضرت ام سلمہؓ کو وہ مٹی عنایت کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ جب یہ مٹی خون میں بدل جائے تو سمجھ لینا کہ میرا بیٹا شہید ہو گیا ہے۔ (اس روایت کی سند حسن ہے المعجم الکبیر لطبرانی ۳: ۱۰۸)

صلح حدیبیہ: ریاست مدینہ طیبہ کی سیاسی فتح

ڈاکٹر ساجد خاکوانی

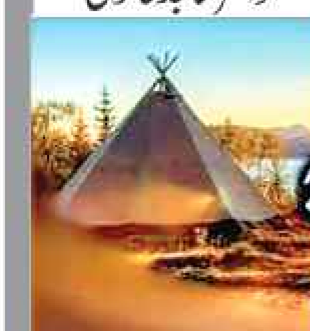

ہجرت کے پانچویں سال غزوہ خندق کے موقع پر محسن انسانیت ﷺ نے پیشین گوئی فرما دی تھی کہ "اب قریش تم پر چڑھائی نہیں کر سکیں گے"۔ چنانچہ چھ ہجری میں آپ ﷺ نے ایک بار فجر کی نماز کے بعد مسلمانوں کو بتایا میں نے خواب دیکھا ہے کہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں۔ نبی کا خواب صرف سچا ہی نہیں ہوتا بلکہ وہ وحی ہونے کے ناطے حکم ربی ہوتا ہے اور اسے پورا کرنا ضروری ہوتا ہے اس لیے عمومی طور پر کل مسلمان اور مہاجرین خصوصی طور پر نہایت خوش ہو گئے کہ چھ سالوں کی طویل مدت کے بعد وہ حرم شریف کا سفر کریں گے اور اپنے آبائی شہر کو روانہ ہوں گے۔ کم وبیش چودہ سو مسلمان آپ کے ہم رکاب تھے اور عمرہ کی نیت سے اور قربانی کے جانوروں، ستر اونٹوں، کی معیت میں آپ ﷺ بغیر کسی جنگی ہتھیار کے عازم حرم مکہ ہوئے۔ محسن انسانیت ﷺ نے خاص طور پر اس مقصد کے لیے، ذوالقعدہ، ایک محترم مہینے کا انتخاب فرمایا جس میں جنگ منع تھی تاکہ قریش مکہ پر واضح ہو سکے کہ مسلمان لڑائی کے لیے نہیں بلکہ خالصتاً عمرے کی نیت سے آرہے ہیں۔ ام المومنین حضرت ام سلمہ بھی اس سفر سعادت میں آپ ﷺ کے ہمراہ تھیں۔ راستہ میں "ذوالحلیفہ" کے مقام پر آپ نے احرام بھی باندھ لیا جس سے دنیا پر اور خاص طور پر اہل مکہ پر واضح ہو گیا کہ اس لشکر نبوی ﷺ کے کوئی جنگی عزائم نہیں ہیں اور یہ خالصتاً ایک مذہبی سفر ہے جو زیارت کعبۃ اللہ کے لیے کیا جا رہا ہے۔ جیسے جیسے مکہ کی وادی قریب آتی جا رہی تھی اہل مکہ کی طرف سے تکلیف دہ خبریں ملتی چلی جا رہی تھیں چنانچہ آپ ﷺ نے مکہ داخل ہونے سے پہلے "حدیبیہ" نامی ایک کنویں کے جوار میں پڑاؤ ڈال دیا تاکہ براہ راست ٹکراؤ سے بچا جا سکے۔ دوسری طرف اہل مکہ نے طے کر لیا کہ وہ مسلمانوں کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیں گے کیونکہ وہ مسلمانوں کو "بے دین"، باغی" اور" بھگوڑے" سمجھتے تھے۔ اہل مکہ خود کو مذہبی ٹھیکیدار خیال کرتے تھے اور جو بھی ان کے مذہب کو مانے گا وہ تو دیندار ہے مگر جو کوئی ان کے مذہب سے انکار کرے گا وہ دہریہ ہے، کافر ہے، لادین ہے، مرتد ہے اور گویا ان کا مجرم ہے، اور اس قبیل کے افراد کو کوئی حق نہیں کہ وہ خانہ کعبہ کا طواف اور صفا ومروہ کے درمیان سعی کر سکیں۔ ان خیالات کی مالک قریش کی قیادت مسلمانوں کو حرم کی حدود میں داخلے کی روادار نہ تھی جس کے باعث تو جوانان قریش مکہ مسلمانوں سے جنگ پر آمادہ رضا تھے حالانکہ خود ان کے عقیدے کے مطابق اس ماہ مقدس میں اور ان حدود حرم میں جنگ وجدال قطعاً ممنوع تھی۔ لیکن جب خواہش نفس کو خدا بنا لیا جائے اور مذہب کی تعلیمات مذہبی پروہتوں کے ہاتھ میں کھلونا بن جائیں تو حلال وحرام اور جائز وناجائز کے معیارات تبدیل ہو جاتے ہیں چنانچہ تمام تقدیسی تحریمات کو پس پشت ڈال کر مسلمانوں سے جنگ کا فیصلہ کر لیا گیا اور قریش مکہ کے کچھ دستے خالد بن ولید جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے ان کی قیادت میں شب خون مارنے کے لیے روانہ بھی ہو گئے۔ ان دستوں کی کہیں کہیں چھوٹی موٹی جھڑپیں بھی ہوئیں اور مسلمانوں نے ان کے کچھ افراد پکڑ کر خدمت اقدس ﷺ میں پیش بھی کر دیے لیکن محسن انسانیت ﷺ نے انہیں رہا کرنے کا حکم دیا کیونکہ آپ ﷺ کسی قیمت پر بھی جنگ نہیں چاہتے تھے۔ جنگ سے اعراض کرنے کی اس مسلسل پالیسی نے قریش کو مجبور کیا کہ وہ سفارت کاری پر آمادہ ہوں۔

انہوں نے دارالندوہ میں مشورہ کیا اور بنی ہاشم کے دوست قبیلہ "بنو خزاعہ" کے سردار بدیل بن ورقاع کو بھیجا گیا کہ گفت وشنید کر کے مسلمانوں تک قریش کا غیظ وغضب پہنچا سکے۔ گویا اب

> دوسری طرف اہل مکہ نے طے کر لیا کہ وہ مسلمانوں کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیں گے کیونکہ وہ مسلمانوں کو "بے دین"، باغی" اور" بھگوڑے" سمجھتے تھے۔ اہل مکہ خود کو مذہبی ٹھیکیدار خیال کرتے تھے

قریش کی صورتحال ایسی تھی جیسے حالات سے شکست کھایا ہوا بھیڑیا جہاں سرخ سرخ آنکھوں سے حریف کو گھور رہا ہوتا ہے وہاں دم بھی ہلا رہا ہوتا ہے کہ شاید مصالحت کی کوئی صورت نکل آئے۔ بدیل بن ورقاع نے قریش مکہ کو بتایا کہ اہل مدینہ صرف عمرہ کی نیت سے آئے ہیں اور ان کے کوئی عسکری عزائم نہیں ہیں سو انہیں عمرہ کے لیے مکہ آنے کی اجازت دے دی جائے۔ پس قریش کی یہ تدبیر بھی انہیں پر الٹ گئی تھی۔ اب کی بار قریش نے بہت ہی بزرگ سردار عروہ بن مسعود کو بھیجا اس نے واپس آکر قریش کو مشورہ دیا کہ دیکھو اس شخص ﷺ کے ساتھ جنگ کا ارادہ نہ کرو، اس نے کہا کہ ہم نے ساری عمر تجارت کی غرض سے سفر کیے ہیں اور بڑے بڑے سرداروں اور بڑے بڑے بادشاہوں کے لشکری دیکھے ہیں لیکن جس طرح اس شخص ﷺ کے چاہنے والے ان پر جان نچھاور کرتے ہیں اس کی مثال دنیا میں کہیں اور نہیں دیکھی۔ عروہ نے اہل مکہ کو مشورہ دیا کہ دیکھو تم ان سے کبھی نہیں جیت سکتے پس صلح کی پیشکش کو قبول کر لو۔ ابھی سفارت کا سلسلہ جاری تھا کہ مکہ کے شریر ذہنوں نے اسی (۸۰) افراد جنگی پر مشتمل ایک دستہ کو بھیجا تاکہ مسلمانوں کو ہراساں کیا جا سکے اور وہ مدینہ کی جانب لوٹ جائیں۔ وہ دستہ جو مسلمانوں کو خوفزدہ کرنے آیا تھا خود مسلمانوں کے نرغے میں آگیا اور اسے خدمت اقدس ﷺ میں پیش کر دیا گیا، جنگ سے چونکہ اعراض پیش نظر تھا اس لیے اس دستے کو بھی اس لیے آزاد کر دیا گیا کہ قریش صلح پر آمادہ ہو جائیں۔ جب قریش کی تمام سفارتوں کا نتیجہ قریش کی ہٹ دھرمی کے سوا کچھ نہ نکلا تو تو آپ ﷺ نے اپنی سفارت بھیجنے کا ارادہ فرمایا۔ محسن انسانیت ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو اپنا سفیر بنا کر بھیجا، انہوں نے بڑی جرات مندی سے قریش سے کہا کہ اب دو ہی راستے ہیں تمہارے سامنے، مسلمانوں کو عمرہ کرنے دو یا پھر جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔ قریش مکہ بھلا" باغیوں اور مرتدوں" کو عمرے کی اجازت کیسے دیتے اور ریاست مدینہ طیبہ سے مسلسل چھیڑ چھاڑ نے اب انہیں جنگ کے قابل بھی نہیں چھوڑا تھا چنانچہ انہوں نے حضرت عثمانؓ سے کہا کہ وہ خود طواف کر لیں اور واپس چلے جائیں۔ حضرت عثمان نے اپنے نبی ﷺ اور ساتھیوں کے بغیر طواف کرنے سے صاف انکار کر دیا جس کے نتیجے میں قریش نے ان کا اونٹ قتل کر دیا اور انہیں نظر بند کر دیا۔ کافی وقت گزرنے کے بعد جب حضرت عثمانؓ نہ لوٹے تو مسلمانوں میں یہ افواہ پھیل گئی کہ انہیں قتل کر دیا گیا ہے۔ اس پر محسن انسانیت ﷺ ببول کے ایک درخت تلے تشریف فرما ہوئے اور فرمایا کہ عثمانؓ" کے خون کا بدلہ لینا ہم سب پر لازم ہے، کون ہے جو اس کارروائی میں میرا ساتھ دے گا؟؟؟ چودہ سو کے چودہ سو مسلمانوں نے آپ ﷺ کے ہاتھ پر قتل عثمانؓ کے انتقام پر بیعت کی۔ اللہ تعالیٰ نے اس بیعت پر اپنی خوشنودی کا پیغام بھیجا اور سورہ فتح میں اللہ تعالیٰ نے ان تمام افراد پر اپنی رضامندی کا اظہار کیا جنہوں نے آپ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی، اسی لیے اس بیعت کو "بیعت رضوان" کہتے ہیں۔ یہ اطلاع جب وادی مکہ کے مکینوں تک پہنچی تو ان کے پاؤں تلے سے زمین سرک گئی، اب ان کے لیے ان کی دانست میں" باغیوں اور بھگوڑوں" سے صلح کے سوا کوئی راستہ نہ تھا۔ "خطیب قریش" سہیل بن عمرو جو زبان دانی میں اور خطابت میں اپنا ثانی نہ رکھتا تھا قریش کی طرف سے جب مسلمانوں کے لشکر میں پہنچا تو جنگی تیاریاں دیکھ کر بہت گھبرایا اور فوراً خدمت اقدس ﷺ میں پہنچ کر عرض کی کہ عثمانؓ ابھی زندہ ہیں اور تھوڑی دیر میں حضرت عثمانؓ پہنچ بھی گئے جس سے مسلمانوں کا غصہ تھم گیا۔ بیٹھتی جھاگ دیکھ کر عروہ نے آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ چند شرائط مان لیں تو ایک خوفناک جنگ ٹل سکتی ہے۔ شرائط پیش کی گئیں، جو اگرچہ بظاہر مسلمانوں کے خلاف تھیں لیکن چونکہ فراست نبوی ﷺ بہت دور تک دیکھ رہی تھی اور پہلی بار یہود سے صلح کر کے قریش سے نکر لی گئی اور اب کی بار ہر قیمت پر اس مورچے کو خاموش کر کے تو یہود کا قلع قمع کرنا مقصود تھا اس لیے یہی شرائط قدرے قدوغد کے بعد مان لی گئیں:۔

لبیک یا حسین کی صداؤں کے ساتھ نکلا ماتمی جلوس

کربلا کی جنگ دنیا کی پہلی دہشتگردانہ جنگ تھی: مولانا تہذیب الحسن

رانچی: علم آیا لیکن علمدار نہیں ہے۔ یا مولا یا عباس۔ حسین زندہ ہے دستور زندگی کی طرح شہید مرتا نہیں عام آدمی کی طرح۔ جس سے روشن تھی میری بینائی، میری آنکھوں کا وہ ستارہ گیا۔ دین خدا کو آل پیمبر پے ناز ہے، قرآن کی آیتوں کو اسی گھر پے ناز ہے۔ یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہوگا، ہر گھر میں ہوگا، ہر دل میں ہوگا۔ اس طرح کے نوحہ کے ساتھ شیعہ برادری کا ماتمی جلوس نکلا۔ جلوس شیعہ عالم دین حضرت مولانا حاجی سید تہذیب الحسن رضوی کی قیادت میں نکالا گیا۔ بعد نماز ظہر مسجد جعفریہ میں مجلس ذکر شہداء کربلا امام حسین کا انعقاد کیا گیا۔ مرثیہ خانی اشرف حسین نے کی۔ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ جھارکھنڈ کے چیئرمین اور مسجد جعفریہ کے امام و خطیب حضرت مولانا سید تہذیب الحسن رضوی نے کربلا کی تاریخ پر روشنی ڈالی اور کہا کہ کربلا والوں کی یاد سے انسانیت کو زندگی ملتی ہے۔ کربلا انسانیت کے درسگاہ کا نام ہے۔ آج کسی بھی ملک میں بلاتفریق مذہب ہر شخص پیاسے کو پانی پلانے کو عبادت سمجھتا ہے۔ لیکن کربلا میں 72 پیاسے شہید ہوئے۔ مولانا نے کہا کہ کربلا کی جنگ دنیا کی پہلی دہشتگردانہ جنگ تھی۔ شہید ہونے والوں میں 6 ماہ کا بچہ علی اصغر بھی شامل ہے۔ کربلا میں حضرت امام حسینؑ نے چند گھنٹوں میں 71 لاشیں اٹھائیں۔ سمر نے امام حسین کو شہید کیا جو تین دن سے بھوکے پیاسے تھے۔ یہ سن کر سارا مجمع رونے لگا۔ ہائے حسین، ہائے حسین کی صداؤں سے مسجد جعفریہ گونج اٹھا۔ مولانا نے کہا کہ رانچی کی خوبصورتی یہ ہے کہ اہلسنت کے سینکڑوں اکھاڑے ان کے ذریعے ہمارے ماتمی جلوس کو راستہ دیتے ہیں۔ ماتمی جلوس ماتم کرتے ہوئے آگے بڑھتا ہے۔ مجلس کے بعد ترنگے کے ساتھ علم اور تابوت بھی نکالے گئے۔ وکرانت چوک پہنچنے پر لوئر بازار تھانہ انچارج اور ان کی ٹیم نے ماتمی جلوس کو سلامی دی۔ لوگ نوحہ خوانی کرتے ہوئے جلوس میں آگے بڑھ رہے تھے۔ جب جلوس آگے بڑھا اور سینٹرل محرم کمیٹی کے جنرل سیکرٹری عقیل الرحمان کی جانب سے لگائی گئی استقبالیہ کیمپ پر پہنچا تو جلوس کو روک کر عرق گلاب کی بارش کی گئی۔ جب جلوس ہنومان مندر پہنچا تو مہابگر درگا کمیٹی کے لوگوں نے گلاب کا پانی چھڑک کر ان کا استقبال کیا۔ جتنے سنگھ یادو ساگر کمار، بھاچپا کے تھے۔ جب جلوس آگے بڑھا اور ڈیلی مارکیٹ چوک پہنچا تو ہندو اور مسلمانوں نے مل کر ماتمی جلوس کا استقبال کیا۔ جس میں بی جے پی کے طارق عمران، سید نہال احمد، ایس ایم خورشید، اور عزاداروں نے کچھ دیر کے لیے زنجیر زنی کی اور اپنے جسموں کو لہولہان کیا۔ جلوس جب انجمن پلازہ پہنچا تو انجمن اسلامیہ کی ٹیم نے اس کا استقبال کیا۔ جلوس ڈاکٹر فتح اللہ روڈ پر پہنچا تو نصر امام، ظفر احمد، محمد عمر، آفتاب عالم، الطاف، سجاد حیدر، اطہر امام، رضوان نے عرق گلاب چھڑک کر ان کا استقبال کیا۔ جب جلوس آر آر پلازہ پہنچا تو اس کا استقبال ایس جسیم رضوی ولد امیر حسین رضوی مرحوم، ایس ندیم رضوی، اشرف حسین، ایس ایم خورشید، ایس ایم آصف وغیرہ نے کیا۔ جلوس کربلا چوک پہنچا تو حاجی معشوق، عبدالمنان، عقیل الرحمان، محمد اسلام اور پولیس انتظامیہ کی ٹیم نے عرق گلاب چھڑک کر ان کا استقبال کیا۔ جلوس کی سرپرستی انجمن جعفریہ کے صدر ڈاکٹر شمیم حیدر، سیکرٹری اشرف حسین، سید فراز عباس نے کی۔ جلوس کو کامیاب بنانے والوں میں سید فراز عباس، سید شارخ حسن رضوی، ہاشم علی، یاور حسین، حیدر علی، ندیم رضوی، قاسم علی، ایس ایچ فاطمی، اشرف حسین، ایس جسیم رضوی، ڈاکٹر مبارک عباس، علی نواب، علی حسن فاطمی، سید فراز عباس، اقبال فاطمی، جاوید حیدر سمیت سینکڑوں افراد شریک تھے۔

جھارکھنڈ کے 133 اسمبلی حلقوں کے 45 بوتھوں پر صفر ووٹ

رانچی: الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ٹیم نے حال ہی میں جھارکھنڈ کا دورہ کیا تھا اور اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لیا تھا۔ دو دن تک میٹنگ کے بعد کمیشن کی ٹیم نے تمام 24 اضلاع کے ضلعی الیکشن افسران کو ووٹنگ فیصد بڑھانے، ووٹر لسٹ کی نظرثانی اور دیگر امور پر ضروری ہدایات دیں۔ تاہم کمیشن کی ٹیم کے دورے کی وجہ سے یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ یہاں بھی ہریانہ سمیت دیگر ریاستوں کے ساتھ اکتوبر کے مہینے میں ہی اسمبلی انتخابات ہو سکتے ہیں۔ کمیشن کی ٹیم نے لوک سبھا انتخابات 2024 میں ووٹنگ فیصد اور ان علاقوں اور بوتھوں کے بارے میں معلومات حاصل کی جہاں ووٹنگ فیصد کم تھا۔

لاس انتخابات میں 19.66 فیصد ووٹنگ ہوئی۔

18 ویں لوک سبھا انتخابات میں جھارکھنڈ میں 19.66 فیصد ووٹنگ ہوئی تھی۔ لیکن جھارکھنڈ میں 133 اسمبلی حلقے ایسے تھے جہاں 45 بوتھوں پر ایک بھی ووٹ نہیں ڈالا گیا۔ جن اسمبلی حلقوں کے تحت ایک بھی ووٹ نہیں ڈالا گیا، ان میں دمکا سے ایک، گوڈا سے چار، چترا سے چار، کوڈرما سے تین، گرڈیہ سے ایک، دھنباد سے پانچ، سنگھ بھوم سے سات، کھنٹی کے چار بوتھ شامل ہیں۔ لوہردگا، ہزاری باغ میں دو، پالاموں میں ایک، جمشید پور میں دو اور رانچی لوک سبھا حلقہ میں چھ بوتھ۔

چار بوتھ ایسے ہیں جہاں 10 سے کم ووٹ ڈالے گئے۔

چار بوتھ ایسے ہیں جہاں 10 سے کم ووٹ ڈالے گئے۔ جمشید پور لوک سبھا کے گھاٹشیلا اسمبلی حلقہ میں بوتھ نمبر 154 پر صرف ایک ووٹ ڈالا گیا۔ پالاموں لوک سبھا حلقہ کے بشرم پور اسمبلی کے بوتھ نمبر 182 پر نو ووٹ ڈالے گئے۔ جبکہ دمکا لوک سبھا کے ڈمکا اسمبلی حلقہ کے بوتھ نمبر 94 پر صرف چار ووٹ ڈالے گئے اور چترا لوک سبھا کے پنکی اسمبلی حلقہ کے بوتھ نمبر 225 پر صرف آٹھ ووٹ ڈالے گئے۔

سرمایہ کاری پر 300 فیصد منافع کا لالچ دے کر جھارکھنڈ کے کئی لوگوں کو 5 کروڑ روپے کا دھوکہ دینے والا شخص گرفتار

رانچی: سی آئی ڈی نے ایک سائبر مجرم کو گرفتار کیا ہے، جس نے جھارکھنڈ کے کئی لوگوں (تقریباً 150-200) کو 5 کروڑ روپے کا دھوکہ دیا۔ سائبر سیل کی ٹیم نے یہ کارروائی سی آئی ڈی کے ڈی جی انوراگ گپتا کی ہدایت پر کی ہے۔ سائبر مجرم کی شناخت امیت جیسوال کے طور پر کی گئی ہے۔ سائن شنگر گارڈن، وکاسپوری، دہلی۔ سی آئی ڈی کے ڈی جی انوراگ گپتا نے بدھ کے روز ایک پریس کانفرنس میں یہ معلومات دی کہ کرپٹو میں سرمایہ کاری پر 300 فیصد تک منافع دیا گیا ہے۔ یہ معاملہ نومبر 2023 کا ہے، جب مدعی نے سائبر سیل تھانے میں مقدمہ درج کرایا تھا۔ درج کرائی گئی شکایت میں کہا گیا ہے کہ ملزم ششی شنکر کمار عرف وکی نے گولڈ بانڈز کے ذریعے مالی فائدہ فراہم کیا۔ جس کی وجہ سے مدعی ملزم پر اعتماد کرنے لگا۔ اسی دوران ششی شنکر اور اس کے دوست امیت جیسوال نے مدعی سے کہا کہ وہ کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری کر کے مزید رقم کمائیں۔ امیت جیسوال نے سرکاری ویب سائٹ Oropay کے ذریعے لوگوں کو کم وقت میں زیادہ پیسے کمانے کا لالچ دیا۔ AI ٹیکنالوجی کے ذریعے ڈیٹا مائننگ کر کے، سائبر مجرموں نے سرمایہ کاروں کو ٹریڈر پیک اور پرو ٹریڈر پیک کے ذریعے ان کی سرمایہ کاری کی رقم کے مطابق 6.0٪ تا 2.1٪ یومیہ منافع فراہم کر کے 300٪ تک واپسی کی یقین دہانی کرائی۔ اس کے جال میں پھنس کر لوگوں نے زیادہ سے زیادہ پیسہ لگانا شروع کر دیا۔ جیسا کہ ابتدائی طور پر سرمایہ کاروں کو یقین دہانی کرائی گئی تھی، بنیادی سرمایہ کاری پر 300٪ تک منافع واپس کر دیا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھنے لگا اور سرمایہ کاروں نے دوسرے لوگوں کو بھی اس میں سرمایہ کاری کرنے

ہائی کورٹ ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن کے انتخابات اگست میں ہونے کا امکان

رانچی: جھارکھنڈ ہائی کورٹ ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن کی نئی کمیٹی کے لیے اگست میں انتخابات ہونے کے پورے امکانات ہیں۔ اسٹیٹ بار کونسل نے موجودہ کمیٹی سے ووٹر لسٹ مانگی ہے۔ ووٹر لسٹ موصول ہونے اور اس کی جانچ پڑتال کے بعد دیگر انتخابی طریقہ کار کو حتمی شکل دی جائے گی۔ فی الحال ہائی کورٹ ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن کی صدر ریتو کمار ہیں اور ان کی کمیٹی کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ صدر، نائب صدر اور جنرل سکریٹری سمیت ہائی کورٹ میں کل 18 عہدوں کے لیے انتخابات ہونے ہیں۔ پچھلی بار ہائی کورٹ کے تقریباً 2500 وکلاء نے ووٹ دے کر کمیٹی کا انتخاب کیا تھا۔ دوسری جانب ریاستی بار کونسل کے انتخابات کی تیاریاں بھی جاری ہیں۔ معلومات کے مطابق جھارکھنڈ میں اس سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کے بعد اسٹیٹ بار کونسل کے انتخابات ہوں گے۔ کونسل کے انتخابات ہر پانچ سال بعد کرانے کا انتظام ہے۔ موجودہ کمیٹی کی مدت گزشتہ سال ہی ختم ہو گئی تھی۔ لیکن ووٹر لسٹ فائنل نہ ہونے اور دیگر پیچیدگیوں کی وجہ سے ابھی تک انتخابات نہیں ہو سکے۔ کونسل کے انتخابات میں 25 ارکان کا انتخاب ریاست بھر سے وکالت کے ذریعے ووٹنگ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

یوم عاشورہ کے موقع پر اردو کے حوالے سے اسٹال لگایا گیا

آج مورخہ 17 جولائی کو انجمن پلازہ کے سامنے انجمن ترقی اردو (ہند) جھارکھنڈ کے بینر تلے اردو بیداری مہم کے تحت یوم عاشورہ کے موقع پر اردو لکھنے، اردو پڑھنے اور اردو کا فروغ دیکھنے کا اسٹال لگایا گیا جس میں اچھی خاصی تعداد میں اردو آبادی بغرض تجسس پہنچی کیونکہ حالیہ برسوں میں کسی اردو تنظیم یا ادارے کی جانب سے اس قسم کی پہل نہیں کی گئی تھی۔ اسٹال لگانے کا مقصد تھا اردو کا فروغ۔ اردو سے عوامی وابستگی۔ جب تک ہم اردو کو اردو آبادی سے جوڑ نہیں پائیں گے، اردو کے مسائل کا حل نہیں نکل سکتا۔ اور ہم اس پر عمل پیرا ہیں۔ اس قسم کا اسٹال ڈالٹن گنج میں بھی لگایا گیا۔ یہ ایک اچھی پہل ہے۔ ہم ہر اس موقع کا استعمال کر اردو بیداری کی مہم چلائیں گے جس میں اردو آبادی کی شمولیت کے امکانات ہوں گے۔ آج کی اردو بیداری مہم اسٹال کو کامیاب بنانے کے لئے تشکیل احمد، شعیب عالم، محمد محسن کی کوشش قابل قدر تھیں۔ اسٹال پر ایم۔ زیڈ خان، ڈاکٹر خالد سجاد، اقبال احمد، یاسمین لال، عاصمہ خاتون، محمد الیاس، محمد محسن، سرور عالم، مظہر انصاری، محمد الطاف راجہ، محمد حیات، شعیب اختر، حسیب عالم، نور حسن، محمد شکیل، محمد فیضان عالم، سعید احمد نشاط خان، ذبیح اللہ، محمد اکبر علی، اشفاق احمد، راشد انصاری وغیرہ شامل ہوئے۔

ذکر شہدائے کربلا کا انعقاد بریاتو میں

امام حسین کی قربانی کو سمجھنے کی ضرورت: آفتاب

رانچی: 17 جولائی 2024 مسجد اعلیٰ حضرت اشرفی ستار کالونی بریاتو رانچی جھارکھنڈ میں حضرت امام حسینؑ اور ان کے اہل بیت اور دیگر شہداء کربلا کی یاد میں پانچ روزہ ذکر شہدائے کربلا کا انعقاد کیا گیا۔ شہدائے کربلا کانفرنس میں ملت اسلامیہ بریاتو کے لوگوں نے عظمت صحابہ اور امام حسین کے حوالے سے شرکت کی۔ ذکر شہدائے کربلا کانفرنس میں کئی شہروں سے آئے ہوئے علمائے کرام نے اپنی اپنی تقریروں میں عظمت صحابہ، فضیلت اہل بیت، عظمت امام حسین، مدینہ سے کربلا کا سفر، داستان کربلا کے بارے میں بیان کیا۔ شہدائے کربلا کی یاد تازہ ہو گئی۔ کمیٹی کے چیئرمین محمد شاہنواز احمد، سکریٹری آفتاب عالم نے بتایا کہ پہلی بار منعقد ہونے والی اس کانفرنس میں حضرت مولانا ڈاکٹر تاج الدین (ادارہ شرعیہ، رانچی)، مولانا سجاد حسین (رام گڑھ)، مفتی شاداب مرکزی (کرناٹک)، مفتی شاہد رضا نے شرکت کی۔ مسجد اعلیٰ حضرت اشرفی اور پیر طریقت حضرت مولانا اختر القادری (مظفر پور) حافظ عبدالمبین (ڈورانڈا) حافظ مسلم رضا (آلاتو) اور بلبل جھارکھنڈ امجد رضا (آلاتو)، نائب امام حافظ سلمان رضا، حافظ لقمان رضوی، مدینۃ العلوم (آلاتو) اور حافظ مجیب وغیرہ نے شرکت کی۔ مہمانوں کا استقبال مسجد اعلیٰ حضرت کے سیکرٹری محمد آفتاب عالم نے کیا۔ آفتاب عالم نے بتایا کہ 17 جولائی (10 محرم) بروز بدھ عاشورہ کے موقع پر ظہر کے بعد قرآن خوانی، عصر کے بعد فاتحہ، میلاد، صلوٰۃ وسلام اور آخر میں خطیب و امام مفتی شاہد رضا نے امت مسلمہ سے اخوت کے حوالے سے خطاب کیا/ اتحاد اور ہندوستان میں امن کی دعا کی۔ مسجد اعلیٰ حضرت اشرفی کے سکریٹری محمد آفتاب عالم نے بتایا کہ شام کو افطار، لنگر، شیرنی اور سبیل کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جس میں مسجد اعلیٰ حضرت اشرفی، مکتبہ خواجہ غریب نواز کے طلباء اور فیضان غوث الوریٰ کے تمام عہدیداران و اراکین نے شرکت کی۔ کمیٹی مدرسہ مدینۃ العلوم کے ساتھ کثیر تعداد میں مہمان رسول موجود تھے۔ سیکرٹری آفتاب عالم نے کہا کہ لوگوں کو ماہ محرم کی اہمیت، کربلا کے واقعات، امام حسین کی قربانی کے بارے میں بتانے کی ضرورت ہے۔

ٹینڈر ہارٹ کے 36 ویں یوم تاسیس کے موقع پر 'ہیر یٹیج' تھیم پر ثقافتی پروگرام

رانچی: ٹینڈر ہارٹ کا 36 واں یوم تاسیس 17 جولائی کو دھوم دھام سے منایا گیا۔ یوم تاسیس کے موقع پر سکول میں ہیریٹیج تھیم پر ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اسکول کے آڈیٹوریم میں منعقدہ اس پروگرام کا مشترکہ طور پر افتتاح مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ، سینئر آئی اے ایس افسر اور ایس آر ڈی کے ڈائریکٹر راجیش سنگھ اور ٹینڈر ہارٹ کے چیئرمین سدھیر تیواری نے کیا۔ اس موقع پر ٹینڈر ہارٹ کے طلباء نے اپنی پیشکشوں کے ذریعے مہمانوں کو پورے ہندوستان کے ثقافتی ورثے سے متعارف کرایا۔ ایک طرف بچوں نے راجستھانی اور بنگالی گانے گا کر سب کو ہندوستان کی سریلی موسیقی سے متعارف کرایا تو دوسری طرف کشمیری، سنبل پوری، کونکنی، بھنگڑا اور کتھک جیسے رقص پیش کر کے سب کو رقص کرنے پر مجبور کر دیا۔ طالبات نے جہاں کاؤ بوائے ڈانس کے ساتھ مغربی ثقافت کی جھلکیاں دکھائیں وہیں انہوں نے سدھو کانہو واقعہ کے ڈرامے کے ساتھ جدوجہد آزادی میں جھارکھنڈ کے شہیدوں کو یاد کیا۔ اسکول کی ہیڈ مسٹریس شیوانگی شکلا نے اسکول کی سالانہ رپورٹ پیش کی اور گزشتہ سال کی کامیابیوں کا ذکر کیا۔ اس موقع پر موجود مہمانوں نے سکول کے ٹاپرز اور اساتذہ اور دیگر غیر تدریسی عملے کو بھی اعزاز سے نوازا جو گزشتہ 25 سالوں سے سکول کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مہمان خصوصی سنجے سیٹھ نے سب کو اسکول کی 36 ویں سالگرہ کی مبارکباد دی اور کہا کہ تعلیم زندگی کا سب سے بڑا اثاثہ ہے جو زندگی بھر ہمارے ساتھ رہتی ہے۔ انہوں نے تمام طلباء اور والدین سے درخواست کی کہ وہ کسی بھی قسم کی نشہ آور چیز کا استعمال نہ کریں۔

پانچ ملازمین نے 15 اگست کو خودکشی کا کیا انتباہ

رانچی: راجدھانی کے ڈورانڈا میں واقع ہوٹل اشوک چھ سال سے بند ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں کام کرنے والے ملازمین کی زندگیاں داؤ پر لگ گئی ہیں۔ ایسے میں ہوٹل کی بندش سے پریشان ملازمین نے خودکشی کا فیصلہ کیا ہے۔ پانچ ملازمین 15 اگست کو دوپہر 2 بجے ہوٹل کے احاطے میں خودکشی کر لیں گے۔ ملازمین نے مرکزی اور ریاستی حکومت کے افسران کو ای میل کے ذریعے خودسوزی کی اطلاع دی ہے۔ خودکشی کرنے والے اہلکاروں میں پنچ کمار، دیپک کمار سہائے، اوم پرکاش، ہیریندر پرساد ٹھاکر، سریندر لال شرما اور جیتو سنگھ شامل ہیں۔ ملازمین نے ای میل کے ذریعے اپنے درد کا اظہار کیا۔ مرکزی اور ریاستی حکومت کے افسران کو بھیجے گئے ای میل میں لکھا ہے کہ سب سے پہلے، تمام معزز بزرگ بزرگ، ہم ہوٹل رانچی اشوک کے ملازمین، جو انڈیا ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور بہار اسٹیٹ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مشترکہ منصوبے ہیں۔ رانچی، جھارکھنڈ میں واقع ہے، احترام کے ساتھ آپ کو سلام کرتا ہوں۔ میرے معزز عدائی اعلیٰ افسران، آپ چاہتے ہیں کہ باقی تمام ملازمین کام چھوڑ دیں یا مر جائیں، تاکہ آپ اپنی مرضی کے مطابق سودا کر سکیں۔ آپ کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے، ہم نے 15 اگست کو دوپہر 2 بجے ہوٹل کے احاطے کے سامنے خودسوزی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن جب تک ہم زندہ ہیں ہر روز آپ کو خط لکھتے رہیں گے۔ ای میل میں لکھا ہے کہ یہ مسلسل 29 واں دن ہے، ہماری طرف سے آپ کو 29 واں خط دیا جا رہا ہے۔ لیکن آپ اپنے کھیل پر اٹل ہیں کہ

ڈیکوریٹیو آئٹم سے لیس گوکل باسکٹ شوروم کا افتتاح

کشمیر، ممبئی، جے پور، اندور اور اوڈیشہ کی موجود نوادرات دستیاب

دھنباد۔ پٹرول پمپ، ہیراپور، ہری مندر روڈ کے قریب گوکل باسکٹ شوروم کا افتتاح آج سماجی کارکن کیا لومودی نے ربن کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر گوکل باسکٹ آپریٹر میگھا مودی نے کہا کہ اس شوروم میں اوڈیشہ، کشمیر، ممبئی، جے پور، اندور اور دیگر شہروں پر بنی اشیاء دستیاب ہیں۔ ان میں پائن ووڈ ٹری، میٹل ٹری، جوٹ ٹری، پلاسٹک ٹری، امپورٹڈ پھولوں اور پھولوں کے کنٹینرز، کاغذ کی مختلف اقسام، ریفرن گفٹ، ڈرائی فروٹ بکس، سویٹ بکس اور دیگر دلکش تحائف اور آرائشی اشیاء شامل ہیں۔ شہر میں ہول سیل تصور میں ایسی کوئی دکان نہیں تھی، جہاں تمام اشیاء مناسب نرخوں پر دستیاب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ اپنے گھروں اور اداروں کو سجانے کے لیے سجاوٹ کا سامان لانے میٹرو سٹی جاتے تھے۔ اب دھنباد میں تمام چیزوں کے شوروم کھل رہے ہیں، تو ان آرائشی اشیاء کے کیوں نہیں؟ اسی سوچ کو ذہن میں رکھتے ہوئے پرکشش آرائشی اشیاء کا یہ شوروم دھنباد کے لوگوں کی سہولت کے لیے کھولا گیا ہے۔ اس میں 70 روپے سے لے کر 1000 روپے تک کے پرکشش تحائف اور آرائشی اشیاء دستیاب ہیں، جنہیں دیکھتے ہی آپ پسند کریں گے۔ شوروم میں مختلف اشیاء پر مشتمل ایک سے ایک گفٹ ہیمپرز بھی دستیاب ہیں۔ میگھا مودی نے دھنباد کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایک بار شوروم کی خوبصورت اشیاء کو دیکھیں۔ افتتاح کے موقع پر دیپک مودی اور کیا تو مودی نے شو روم میں آنے والے مہمانوں اور گاہکوں کو خوش آمدید کہا۔

جھریا میں محرم کے جلوس کے دوران دو اکھاڑہ گروپوں میں تصادم دونوں جانب سے اینٹ اور پتھر پھینکے گئے، متعدد زخمی

دھنباد: دھنباد کے جھریا تھانہ علاقے میں سندری روڈ پولیس اسٹیشن موڑ کے قریب بدھ کو محرم کے جلوس کے دوران دو اکھاڑہ گروپوں میں تصادم ہوگیا۔ دونوں طرف سے اینٹوں اور پتھروں کی شدید بارش شروع ہوگئی۔ پتھراؤ میں دونوں اطراف کے نصف درجن سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ جھریا پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ واقعہ کے بعد تھانہ جھریا کے علاقے سندری روڈ تھانہ موڑ کو پولیس چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا۔ صورتحال کشیدہ ہے۔ سندری ڈی ایس پی موقع پر پہنچ گئے بتایا جاتا ہے کہ اکھاڑہ کے جلوس کی واپسی کے دوران کسی بات پر دونوں گروپوں میں جھگڑا ہوا اور پھر پتھراؤ شروع ہوگیا جس سے غم وغصے کا ماحول بن گیا۔ خاص بات یہ تھی کہ یہ سب کچھ پولیس اور امن کمیٹی کے ارکان کی موجودگی میں ہوا۔ لیکن اس واقعے کو روکا نہ جا سکا۔ بعد ازاں پولیس انتظامیہ اور امن کمیٹی کے لوگوں کی مداخلت اور کافی سمجھوتہ کے بعد ماحول پرسکون ہوگیا۔ وہی پولیس کسی بھی کارروائی کے حوالے سے کچھ کہنے سے گریز کر رہی ہے۔

محرم اکھاڑہ میں نوجوانوں نے کرتب دکھائے

گریڈیہ۔ شہادت امام حسین کی مناسبت سے منائے جانے والے تہوار محرم کا جوش وخروش گریڈیہ میں زبردست انداز میں دیکھا گیا۔ شہر سے لے کر دیہی علاقوں تک آج صبح ہی محرم کے اکھاڑے نکل آئے اور کھلاڑیوں نے جوش وخروش سے کھیل کا مظاہرہ کیا اور مختلف علاقوں میں جوش وجذبے سے بھرپور کھیل کا مظاہرہ کیا گیا۔ کھلاڑیوں کے جوش وجذبے کو بڑھانے کے لیے صدر کے ایس ڈی ایم شری کانت یسپوتے، نئی پولیس اسٹیشن انچارج شیلیش پرساد پولیس اہلکاروں کے ساتھ مولانا آزاد چوک پر موجود تھے۔

برساپل کی مرمت میں ناقص میٹریل دیکھ کر دیہی باشندوں نے کام روکا

دھنباد: ماہلجنی میں واقع برساپل کی مرمت کا کام کروڑوں روپے کی لاگت سے کیا جا رہا ہے۔ پل کے نیچے کے تمام ستونوں کی مرمت کے بعد پل کے اوپر کی ریلنگ اور سڑک کی مرمت میں ناقص کوالٹی میٹریل کے استعمال سے مقامی لوگ ناراض ہیں۔ اس بارے میں ٹھیکیدار یا اس کے کلرک سے مسلسل شکایات کی جا رہی تھیں لیکن کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ پل پر سلاخوں کو باندھنے کے لیے کافی فاصلہ برقرار رکھا گیا ہے جو کسی بھی وقت گر سکتا ہے۔ مقامی لوگوں کا غصہ آج اس وقت بھڑک اٹھا جب پل پر مٹی ملا کر گٹی ڈالی جا رہی تھی۔ مقامی لوگوں نے پل پر پہنچ کر اس کے خلاف احتجاج کیا اور کام بند کر دیا۔ منشی نے کہا کہ اس طرح کام ہو جائے گا۔ کمیشن اوپر سے نیچے تک دیا جاتا ہے۔ اس پر مقامی لوگ مشتعل ہوگئے اور پولیس کو اطلاع دی۔ ال آباد تھانہ انچارج نے پل پر پہنچ کر منشی کو حراست میں لے لیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ مواد اور ناقص کام کے بارے میں معلومات بوکارو حکام کو انجینئروں تک دی گئی ہیں۔ جب تک وہ لوگ آ کر میٹریل چیک نہیں کریں گے کام نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ٹھیکیدار کی جانب سے دریائے دامودر کو بھی آلودہ کیا جا رہا ہے جبکہ بالائی میٹریل کو اکھاڑ کر کسی اور جگہ پھینکنا ہے لیکن تمام میٹریل دریا میں اور پل کے اطراف میں پھینکا جا رہا ہے۔ پل کے تمام ستونوں کی مرمت ناقص کوالٹی کے میٹریل سے کی گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے اس بارے میں اپوزیشن لیڈر امر باوری کو بھی آگاہ کیا ہے اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس موقع پر ہنشی ٹھاکر، راجو ٹھاکر، سنتوش مہتا، انکیت ٹھاکر، وغیرہ موجود تھے۔

ٹریلر سے گر کر ڈرائیور زخمی

دھنباد۔ راج گنج۔ کترا س فور لین روڈ پر فلائی اوور کے قریب ایک ورڈی بریک فیل ہونے کے بعد پیچھے کی طرف لڑھکنے لگا۔ پیچھے دیکھتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ سے نیچے گرنے کی وجہ سے ڈرائیور کے سر اور چہرے پر چوٹیں آئیں اور بہت خون بہنے لگا۔ زخمی ورڈی نمبر CJ 12BT 3213 کا ڈرائیور تھا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے اسے اسپتال بھیجا گیا۔ اطلاع دینے کے آدھے گھنٹے بعد بھی راج گنج پولیس جائے وقوعہ پر نہیں پہنچی، جو بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس محرم کے جلوس میں مصروف تھی۔

نوجوان نے پھانسی لگا کر کی خودکشی

دھنباد: بھوئرہ تھانہ علاقہ کے پارسی آباد کے رہنے والے مانک پاترا کے بیٹے گڈو پاترا نے آج گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ بتایا جاتا ہے کہ گڈو پترا اپنے بھائی بام پترا کے ساتھ گھر میں سو رہا تھا۔ جب گھر کے سبھی لوگ سو گئے تو گڈو پترا کچن میں گیا، تولیے کی مدد سے چھت کی ریلنگ سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ صبح جب گھر والوں نے اسے دیکھا تو وہ نیچے آئے اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے دھنباد بھیج دیا۔ گڈو کی آخری رسومات چھت گھاٹ بھوئرہ میں ادا کی گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سابق کونسلر شیو کمار یادو، امیش یادو، گوتم پاترا اور نرمل چکرورتی موقع پر پہنچ گئے اور غم کا اظہار کیا۔ گڈو پترا کی عمر تقریباً 40 سال تھی۔ وہ ملنسار طبیعت کے آدمی تھے۔ خودکشی کی وجوہات معلوم نہیں ہو سکی ہیں۔ ان کے بھائی نے بتایا کہ وہ کچھ دنوں سے کہہ رہے تھے کہ انہیں بہت ڈر لگتا ہے۔ پہلے وہ الگ رہتے تھے لیکن یہاں چار پانچ دن ہمارے ساتھ رہ رہے تھے۔

اروپ چٹرجی کی کوششیں رنگ لائیں، پروموشن پالیسی میں تبدیلی

میتھن۔ نیرسا کے سابق ایم ایل اے، بی سی کے یو کے جنرل سکریٹری اور جے بی سی آئی کے رکن اروپ چٹرجی کی مسلسل کوششوں کی وجہ سے کول انڈیا کے ملازمین میں ایک بار پھر خوشی کا ماحول ہے۔ کول انڈیا کے مائننگ ڈپارٹمنٹ میں غیر افسر سے افسر کے عہدے پر ترقی کے لیے گریڈ-A میں 3 سال کے لازمی تجربے کی شرط کو منسوخ کر کے پرانی پروموشن پالیسی کو دوبارہ نافذ کیا گیا ہے۔ 25 جون کو مسٹر چٹرجی کی ٹیم نے کول انڈیا کے چیئرمین پی ایم پرساد اور ڈائریکٹر ونے رنجن سے ملاقات کی اور اس معاملے پر بات چیت کی، جس پر چیئرمین نے کہا کہ ایک ماہ کے اندر پروموشن پالیسی سیل کی طرف سے ترمیم کی جائے گی۔

20 سے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کا غیر معینہ مدتی گھیراؤ کریں گے اسسٹنٹ اساتذہ

دھنباد۔ اب اسسٹنٹ ٹیچرز نے پے سکیل اور دیگر مطالبات کے حوالے سے اپنا احتجاج مزید تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں جھارکھنڈ اسسٹنٹ ٹیچر سنگھرش مورچہ دھنباد اور جھریا بلاک یونٹ کی ایک مشترکہ میٹنگ گولف گراؤنڈ دھنباد میں اشوک چکرورتی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہیمنت حکومت ریاست کے اسسٹنٹ اساتذہ کو احتجاج کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔ سنگھرش مورچہ کے ریاستی رکن اور جھارکھنڈ ریاستی تربیت یافتہ اسسٹنٹ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر صدیق شیخ نے کہا کہ انتخابات کے وقت پیرا ٹیچرز کو یاد کیا جاتا تھا، لیکن اب انہیں یاد نہیں کیا جاتا۔ جھریا ایم ایل اے پورنیما نیرج سنگھ اور ٹنڈی ایم ایل اے متھرا مہتو پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایم ایل اے کو درجنوں بار ڈیمانڈ لیٹر دینے کے باوجود اس پر غور نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بی آر پی/سی آر پی سروس کنڈیشنز رولز کے تحت منظور شدہ پیرا ٹیچر سے متعلق قوانین کی مخالفت کی۔ سنگھرش مورچہ کے ریاستی رکن نرنجن کمار نے کہا کہ وہ ریاستی حکومت کو اپنے خوابوں کو کچلنے نہیں دیں گے۔ 20 جولائی کو ریاست کے 50 ہزار اسسٹنٹ ٹیچر رانچی جا کر وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کا گھیراؤ کریں گے۔ سشیل کمار پانڈے نے کہا کہ بی آر پی/سی آر پی کے موجودہ قوانین اہلکاروں کو پیرا ٹیچرز کا استحصال کرنے کا حق دیں گے جس کی مخالفت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پے سکیل ہمارا حق ہے اور ہم اسے لے کر لیں گے۔ دھنباد ضلع کے رکن اشوک چکرورتی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے غیر معینہ مدت کے محاصرے کی تیاریاں تمام بلاکس میں جنگی بنیادوں پر جاری ہیں۔ دھنباد سے دو ہزار اسسٹنٹ ٹیچر کھانے کی اشیاء کے ساتھ رانچی جائیں گے۔ ڈرائنگ روم میں سنگھرش مورچہ کی ریاستی رکن پریتی کماری سنگھ، دھنباد یونٹ کے ارکان ٹیلمبر راجوار، اجیل چوبے، سمن لتا پانڈے، رمیش سنگھ، جتیندر کمار سنگھ، چھوٹا پرساد رام، وریندر کمار شرما، انیل راجونشی، بسنت سنگھ، پریتوش داس، رویندر مہتو، سینکڑوں اسسٹنٹ اساتذہ بشمول منوج ساہنی، گورکھ ناتھ گپتا، مکیش سنگھ، بھدو دیوی، سرجیت پال، بدر الدین انصاری، رنجیت کمار، رمیش راجک، لکھن رائے، نرمل مہتو، موہن ہیمبرم موجود تھے۔

نرنجن پانڈے بنے جھارکھنڈی بھاشا کھتیان کے مرکزی رکن

دھنباد۔ باگمارہ کے باکس پورہ کے رہنے والے نرنجن پانڈے کو جھارکھنڈی بھاشا کھتیان سنگھرش کمیٹی کا مرکزی رکن بنایا گیا ہے۔ مرکزی صدر جے رام مہتو نے شری پانڈے کو ایک خط جاری کیا ہے اور انہیں مرکزی رکن کے طور پر نامزد کیا ہے۔ اپنی نامزدگی پر نرنجن پانڈے نے کہا کہ وہ پارٹی کی طرف سے ان سے جو توقعات وابستہ کی گئی

ہیں ان پر 100 فیصد پورا اترنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے عوام جھارکھنڈی بھاشا کھتیان سنگھرش کمیٹی کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ جھارکھنڈ میں جے رام مہتو کی قیادت میں ہی جھارکھنڈیوں کو انصاف مل سکتا ہے۔ وکاش پانڈے، روپلال راوانی، پردیپ مہتو اور دیگر نے شری پانڈے کو ان کی نامزدگی پر مبارکباد دی ہے۔

ڈی وی سی ٹریڈ یونین اور پنشنرز کی مشترکہ میٹنگ اختتام پذیر

زیر التوا مطالبات کو لے کر کئی مہینوں سے احتجاج جاری

میتھن۔ ڈی وی سی یونائیٹڈ فرنٹ میتھن برانچ کی جانب سے میتھن کلب ایریا نمبر 4 میں ایک عام میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈی وی سی ملازمین اور پنشنرز کے زیر التوا مطالبات کو لے کر کئی مہینوں سے احتجاج جاری ہے۔ ان مطالبات میں ڈی وی سی کے پرانے پنشن سسٹم کو جاری رکھنا، ڈی وی سی مکانات کے کرائے میں اضافہ کو بغیر بحث کے واپس لینا، ڈی وی سی کی رہائش گاہوں میں سمارٹ میٹر لگانے سے پہلے، کوارٹرز کو سمارٹ بنانا اور یہ فیصلہ کرنا کہ آیا ملازمین کے لیے بجلی معاف کی جائے گی، ڈی وی سی ملازمین کے لیے فیلڈ معاوضہ الاؤنس، نئی پروموشن پالیسی میں بہتری، ہاؤس رینٹ الاؤنس، اسپتال کے عملے کے لیے مریض کی دیکھ بھال الاؤنس، میڈیکل۔ نام کی رقم میں کٹوتی، سالانہ ترغیبی اسکیم کو بہتر بنانے اور رقی الحال دستیاب مالی سہولیات میں کمی نہ کرنے وغیرہ جیسے مطالبات کے حوالے سے تسلیم شدہ یونین کے ساتھ معاہدے کے باوجود ان پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے یونین نے ڈپٹی لیبر کمشنر کولکتہ سے شکایت درج کرائی ہے۔ سمارٹ میٹر کی تنصیب اور مکان کے کرایہ کو لے کر میتھن برانچ کی طرف سے لیبر کمشنر سنٹرل دھنباد کے پاس بھی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگر ایک ہفتے میں تمام مسائل حل نہ کیے گئے تو بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔ اس دوران ایک طرف سے لڑائی کا خاکہ تیار کیا گیا۔ جوائنٹ پلیٹ فارم کے کنوینر جیون اچ، ڈی وی سی ورکرس یونین کے جنرل سکریٹری ابھیجیت رائے، ستے بسواس، پنشنرس فیڈریشن کے جی رام، ایمپلائز یونین کے اچنتو داس، ہند مزدور کسان یونین کے سوگتو بنرجی اور ڈی وی سی اسٹاف گاؤ اسوسی ایشن کے سبرتو بسواس نے خطاب کیا۔ اس موقع پر ایس کے گھوش، کے کے ترپاٹھی، لکشیتو مکھرجی، نویندو چکرورتی، راجو مکھرجی، مدن مہتا، انیل سنگھ، بھگوان راوانی، پی آر مجومدار وغیرہ موجود تھے۔

لویاآباد میں محرم پرامن طریقے سے اختتام پذیر

دھنباد: جھوٹ پر حق کی فتح کی علامت محرم الحرام کولائی آباد میں پرامن طریقے سے مکمل کیا گیا۔ لائی آباد کے مختلف علاقوں میں پرکشش انداز میں تعزیہ اور جلوس نکالے گئے۔ کھلاڑیوں نے شاندار کرتب دکھائے۔ شام ہوتے ہی لائی آباد کے ہر علاقے سے جلوس نعرہ تکبیر، اللہ اکبر، نعرہ رسالت یا رسول اللہ، نعرہ حیدری، یا علی یا شہدا کربلا، یا حسن یا حسین کے نعرے لگاتے ہیں۔ لویا آباد، ہٹیہ سے ہوتے ہوئے کربلا پہنچے۔ وہاں لوگوں نے دعا کی اور عقیدت کے پھول اور شرنیاں پیش کیں۔ شرنی اور شربت کے انتظامات مدنا دیہ۔ سیندرا پنچایت کمیٹی نے کیے تھے۔ حاجی نظام الدین ایوبی، آزاد انصاری، نور الدین انصاری، راجن انصاری، انقونی، سنجے یادو، رنجیت یادو، اتم ساو، غلام غوث اسوی وغیرہ کے ساتھ لائی آباد مسلم کمیٹی کے جنرل سکریٹری اسلم منصوری اور صدر امتیاز احمد کی باوقار موجودگی تھی۔ مسلمان بھائیوں نے لائی آباد پولیس اسٹیشن انچارج ستیہ جیت کمار کی نگرانی میں تہوار پرامن طریقے سے منعقد کرنے پر پولیس کا شکریہ ادا کیا۔

ڈی اے وی ماڈل سکول میں شجر کاری ہفتہ منایا گیا

دھنباد: ڈی اے وی ماڈل سکول سی ایف آر آئی میں آج شجر کاری ہفتہ منایا گیا۔ کلاس چہارم اور پنجم کے بچوں نے بہت سے درخت لگائے۔ پرنسپل مہوا سنگھ کی ہدایت پر اسکول کے ہر بچے کے لیے ایک درخت لگانا لازمی قرار دیا گیا تھا اور اس کی نشوونما اور نشوونما کی تفصیلات رپورٹ کی شکل میں پیش کرنا ہوں گی۔ گلاب کی لکڑی، آملہ، پیپل، آم، نیم وغیرہ کے درخت لگائے گئے۔

سماج دشمن عناصر نے مندر میں توڑ پھوڑ کی اور مورتی لے گئے، جھریا میں کشیدگی

جھریا۔ سندریہ بستی میں واقع ہنومان مندر میں آج علی الصبح سماج دشمن عناصر نے توڑ پھوڑ کی اور مندر میں نصب ہنومان جی کی مورتی کو چھین لیا۔ اس واقعہ سے پورے جھریا علاقے میں کشیدگی پیدا ہوگئی ہے۔ پولیس حالات کو قابو کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پورے علاقے کو پولیس کیمپ میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مندر میں توڑ پھوڑ کرنے اور مورتی کو لے جانے والوں کے خلاف جلد از جلد کارروائی کی جائے۔ سندھری

محرم الحرام کے موقع پر گریڈیہہ میں نکلا تعزیہ

کھلاڑیوں نے مذہبی نعروں کے درمیان دلچسپ کھیل کا مظاہرہ کیا

گریڈیہہ: محرم الحرام کے موقع پر حضرت امام حسن حسینؓ کے یوم شہادت کی مناسبت سے اکھاڑہ کمیٹی کی جانب سے بدھ کو علی الصبح گریڈیہہ میں شہر سے دیہی علاقوں تک نکالا گیا۔ شہر کے ساتھ ساتھ مضافاتی پچامبا میں درجنوں اکھاڑا کمیٹیاں جمع ہوئیں۔ اور کھلاڑی اپنے فن کا مظاہرہ کرتے نظر آئے۔ اسی شہر کے جھنڈا ریلیہ میں اکھاڑہ کمیٹی کے ایک درجن کھلاڑی جمع ہوئے اور انہیں مختلف کھیل پیش کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس دوران متعدد کمیٹیوں کے کھلاڑی ایک دوسرے کے اوپر چڑھ کر اہرام حسینیہ لہراتے ہوئے نظر آئے، کئی کمیٹیوں کے نوجوان کھلاڑی تلواروں اور روایتی ہتھیاروں کے ساتھ دلچسپ کھیل پیش کرتے نظر آئے۔ جبکہ انہوں نے لاٹھیوں سے بھی اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ کم وبیش ہر علاقہ ڈنک کی آواز سے گونج اٹھا۔ اور کھلاڑی اپنے کھیل کا مظاہرہ کرتے رہے۔ صبح سے ہی کھلاڑی چوک میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ حسینیہ نشان اٹھائے نوجوان کھلاڑی اسے لہراتے نظر آئے۔ اور مذہبی نعرے بلند کرتے نظر آئے۔ دوسری جانب شہر کے پدم چوک میں پابندی کے باوجود کئی لوگ آتش بازی کا سہارا لیتے رہے۔ جبکہ ضلعی انتظامیہ نے پہلے ہی فائرنگ کے استعمال پر پابندی عائد کر رکھی تھی۔ اس کے باوجود آگ کی شکل استعمال ہوتی رہی۔ یہاں سیکورٹی کے پیش نظر صدر خود ایس ڈی ایم شری کانت یشونت، ایس ڈی پی او بنو راوانی، ڈی ایس پی انکیتا رائے، کوسر علی، منی پولیس اسٹیشن انچارج شیلیش پرساد اور مفصل تھانہ انچارج شیام کشور مہتو کے ساتھ بیہیا تھانہ انچارج منوکمار موجود تھے۔ ہر موڑ پر نیم فوجی دستے بھی تعینات تھے۔ اس دوران ڈرون کیمروں کے ذریعے خصوصی نگرانی کی جا رہی تھی۔ صبح سویرے شروع ہونے والے کھیلوں کا یہ مظاہرہ صبح سات بجے تک جاری رہا۔

دھنباد کے توپچانچی میں ہاتھیوں نے مچایا قہر

5 مکانات اور ایک اسکول کو کیا بری طرح تباہ، فصلوں کو بھی روند ڈالا

توپچانچی: جنگلی ہاتھیوں نے منگل کی دیر رات توپچانچی بلاک کے بارگورہ گاؤں میں ہنگامہ مچا دیا۔ 27-30 ہاتھیوں کے جھنڈ نے 5 گھروں اور ایک سکول کی دیواریں گرا دیں۔ پانی کی ٹینک کو بھی نقصان پہنچا۔ کھیتوں میں کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ ہاتھیوں نے گاؤں کے محمد حسین کے گھر کو نقصان پہنچایا اور گھر میں رکھا اناج کھا لیا۔ آم کے باغات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ محمد حسین نے بتایا کہ انہیں تقریباً 3 لاکھ روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ گاؤں کی جسوا دیوی کے گھر کی دیوار ٹوٹ گئی اور گھر میں رکھی دیگر چیزیں تباہ ہو گئیں۔ پاروتی دیوی نے بتایا کہ گھر کو چاروں طرف سے ہاتھیوں نے گھیر رکھا ہے۔ ساتھ ہی یوگیش مہتو کے گھر کی دیوار اور کھڑکی کو بھی نقصان پہنچا۔ ہاتھیوں نے گاؤں کے بند سرکاری اسکول کے کمروں اور کھڑکیوں اور نظام الدین کے پانی کی ٹینک کو بھی نقصان پہنچایا۔ ہاتھیوں کے غول نے گاؤں کے باہر کھیتوں میں اگائی ہوئی فصلوں کو پاؤں سے روند کر کافی نقصان پہنچایا۔ گاؤں والوں سے اطلاع ملنے پر محکمہ جنگلات کی ٹیم گاؤں پہنچی، جس کے بعد ہاتھیوں کو بھگا دیا گیا۔ ریوڑ قریبی جنگل میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہے۔ گاؤں والوں کو خدشہ ہے کہ رات کو ہاتھی دوبارہ گاؤں پر حملہ کر سکتے ہیں۔

متھورا مہتو نے متاثرین سے ملاقات کی، مدد کا یقین دلایا

اطلاع ملتے ہی ٹنڈی کے ایم ایل اے متھرا پرساد مہتو بدھ کو گاؤں پہنچے اور متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ انہیں معاوضہ دینے کی یقین دہانی کرائی۔ ہم نے اپنی سطح سے ان کی مالی اور راشن کے سامان سے بھی مدد کی۔ انہوں نے محکمہ جنگلات کے افسران سے کہا کہ وہ واقعہ کی تفصیلی رپورٹ تیار کر کے سینئر افسر کو پیش کریں۔ اس موقع پر آنچلری سی او ڈاکٹر سنجے کمار، بی ڈی او لکھیشور راجوار، ایم ایل اے کے نمائندے جگدیش چودھری، بلاک چیف آنند مہتو، چیف شوہر جتیندر پانڈے، محکمہ جنگلات کے افسران اور دیگر موجود تھے۔

تار کی زد میں آ کر نوجوان کی موت، گاؤں میں سوگ

جموا (گریڈیہ): جموا تھانہ علاقہ کے چکنجو گاؤں میں بدھ کی صبح بجلی کے تار کی زد میں آ کر ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ نوجوان کی شناخت گاؤں کے محمد کے طور پر ہوئی ہے۔ تاج الدین کا بیٹا محمد۔ حیدر کے طور پر پیدا ہوا (20 سال)۔ بتایا جاتا ہے کہ گاؤں میں صبح کا اکھاڑہ ختم ہونے کے بعد حیدر کچا بانس لے کر جا رہا تھا۔ اس کے بعد بانس 11 ہزار وولٹ کی تار میں پھنس گیا جس سے حیدر موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ محرم کے روز نوجوان کی موت سے پورے گاؤں میں سوگ کی فضا چھا گئی۔ حیدر کی شادی صرف دو ماہ قبل ہوئی تھی۔ بیوی اور گھر کے دیگر افراد روتے ہوتے بری حالت میں تھے۔

نابالغ طالبہ کا گلا دبا کر قتل، ملزم گرفتار

ضلع کے جے پور تھانہ کے تحت کھاری گیریا علاقے میں پولیس نے 11 سالہ نابالغ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے اور جرم کو چھپانے کے لیے قتل کرنے کے الزام میں ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم کا نام سوشانت دولوئی عرف بپا (21) ہے۔ چھیڑ چھاڑ کے جرم کو چھپانے کے لیے اس نے نابالغ کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ پولیس نے ملزم کے خلاف قتل سمیت سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ملزم کو منگل کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق اتوار کو علاقے میں پوجا کی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ نابالغ بھی وہاں گئی تھی۔ یہیں سوشانت کو نابالغ کے ساتھ پانی خریدتے دیکھا گیا تھا۔ اس کے بعد سے نابالغ کا پتہ نہیں چل سکا۔ آخر کار پیر کی صبح گاؤں والوں کو اس کی لاش ملی۔ نابالغ کے اہل خانہ نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی۔

پارا ٹیچرز ایسوسی ایشن فیصلہ کن تحریک کیلئے تیار

چائباسا: جھارکھنڈ سمگرا شکشا ابھیان اور تنازعہ کا گہرا تعلق ہے۔ ہر ملاقات، معاہدے اور فرمان کے بعد ایسا ہونا فطری ہے۔ بدھ کو پیرا ٹیچرز نے میٹنگ کی۔ میٹنگ میں انسانی حقوق کے کارکن گرو بخش سنگھ اہلووالیا نے کہا کہ جھارکھنڈ ایجوکیشن پروجیکٹ صرف آنکھ دھونے میں مصروف ہے۔ کچھ ایسی غلطیاں جان بوجھ کر ہر فائل میں رہ جاتی ہیں جس کی وجہ سے مستقبل میں معاملہ پیچیدہ ہو سکتا ہے۔ سی آر پی اور بی آر پی کی شرائط وضوابط میں پارا ٹیچرز کو مانیٹر کہہ کر بونا کر دیا گیا ہے۔ اگر نگرانی کی بنیاد پر ان کا اعزازیہ پارا ٹیچرز سے زیادہ ہوگا تو دوسرکاری اساتذہ کی بھی نگرانی کریں گے تو ان کا اعزازیہ سرکاری اساتذہ سے زیادہ ہونا چاہیے۔ محکمہ دوہرا معیار کیوں اپنا رہا ہے؟ پارا شکشک سنگھرش مورچہ کے سابق ضلع صدر اور مرکزی رکن دیپک بھیرا نے کہا کہ یہ پارا ٹیچرز کی توہین ہے۔ کلاس 6 تا 8 میں بحال ہونے والے تربیت یافتہ اور TET پاس پیرا ٹیچر کا اعزازیہ غیر تربیت یافتہ غیر TET CRP ٹیچر سے کیسے کم ہو سکتا ہے؟ اس طرح کے اصول بنا کر حکومت اور محکمے نے پیرا ٹیچرز کی توہین کی ہے اور انہیں مشتعل کیا ہے۔ یہ پیرا ٹیچرز کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی تربیت اور TET کی توہین ہے۔ شنکر گپتا نے کہا کہ موازنہ بہت بڑی غلطی ہے۔ پارا ٹیچرز نے اپنی فیصلہ کن تحریک کے لیے سروں پر کفن باندھ رکھا ہے۔ محکمہ آگ سے کھیلنے کی کوشش کر رہا ہے۔ تحریک کی اس آگ سے حکومت جل کر راکھ ہو سکتی ہے۔ حکومت دوسرے ملازمین کو بھی جتنی عزت دے، وہ عطا کرے لیکن اساتذہ کا پارے سے موازنہ کر کے ان کے سامنے بڑی لکیر کھینچنے کی کوشش نہ کرے۔ یہ بیمار سیاست کا تعارف ہے۔ تربیت یافتہ ٹیٹ پاس پیرا اور غیر تربیت یافتہ نان ٹیٹ سی آر پی، بی آر پی کے درمیان کوئی مقابلہ نہیں ہو سکتا۔

جرائی کیلا میں سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان تصادم

چکردھر پور: بدھ کی صبح مغربی سنگھ بھوم ضلع کے سرندا کے جارائی کیلا تھانہ علاقے میں سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان تصادم ہوا۔ تصادم میں دونوں طرف سے کئی راؤنڈ گولیاں چلائی گئیں۔ جب سیکورٹی فورسز نے نکسلیوں کے خلاف جوابی کارروائی کی تو نکسلائیس میدان چھوڑ کر بھاگ گئے۔ واقعہ کے حوالے سے موصولہ اطلاع کے مطابق، جھارکھنڈ پولیس، جھارکھنڈ جگوار اور کوبرا بٹالین کی طرف سے بدھ کی صبح مغربی سنگھ بھوم ضلع کے سرندا کے جارائی کیلا تھانہ علاقے کی گھاٹیوں میں نکسلیوں کے خلاف آپریشن کیا جا رہا تھا۔ مانجھی عرف پتیر ام مانجھی عرف، روپے کا انعام لے کر آئل وا کے دستے سے آمنے سامنے ہو گئے۔ نکسلیوں نے جیسے ہی سیکورٹی فورسز کو دیکھا، انہوں نے فائرنگ شروع کر دی، جس کے بعد سیکورٹی فورسز نے بھی جوابی کارروائی کی۔ دونوں طرف سے ہونے والی فائرنگ سے سیکورٹی فورسز کو مغلوب ہوتے دیکھ کر نکسلائیٹ گھنے جنگل کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ سرچ آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز نے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولیاں اور بارود برآمد کر لیا۔

گلاب چند جولیرس نامی دکان سے دن دہاڑے لاکھوں مالیت کے سونے کی انگوٹھی لے کر مجرم فرار

جمشید پور: جمشید پور میں جرائم پیشہ افراد کا ٹولہ عروج پر ہے۔ جہاں ایک مجرم دن دیہاڑے کدما تھانہ علاقہ کے تحت کدما بازار میں زیورات کی دکان سے لاکھوں روپے مالیت کی سونے کی انگوٹھی لے کر فرار ہو گیا۔ معلومات کے مطابق، ایک مجرم ہیلمٹ پہن کر دکان میں داخل ہوا، جس کے بعد مجرم نے دکاندار سے اسے سونے کی انگوٹھی دکھانے کو کہا، جس کے بعد مجرم نے 500 روپے کا بنڈل میز پر رکھ دیا۔ جیسے ہی دکاندار سونے کی چین لانے کے لیے مڑا، مجرم پیسوں کے بنڈل کے ساتھ ساتھ سونے کی تمام انگوٹھیاں لے کر فرار ہو گیا۔ دکاندار کے مطابق مجرم تقریباً 4 لاکھ روپے مالیت کی سونے کی انگوٹھی لے کر فرار ہو گیا جس کے بعد دکاندار نے پولیس کو اطلاع دی جس کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر پورے معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ یہ سارا واقعہ سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہو گیا ہے۔ پولیس نے سی سی ٹی وی کی مدد سے ملزم کی گرفتاری شروع کر دی ہے۔

برنی میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے نوجوان کی موت

برنی (گریڈیہ): برنی بلاک کے جریڈیہ کے بیہاہری گاؤں میں منگل کو بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک نوجوان وریندر ورما کی موت ہو گئی۔ وہ اپنے کھیت پر جا رہا تھا کہ کھمبے سے ٹکرایا اور بجلی کا جھٹکا لگنے سے کھیت میں گر گیا۔ لوگ اسے تشویشناک حالت میں برنی کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس افسوسناک واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بگودر کے سابق ایم ایل اے ناگیندر مہتو نے برنی پولیس اسٹیشن پہنچ کر تھانہ انچارج راجیو کمار سے بات کی اور پوسٹ مارٹم اور کاغذی کارروائی مکمل کرنے کو کہا۔ انہوں نے متوفی کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور انہیں تسلی دی اور انہیں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ سابق ایم ایل اے نے محکمہ بجلی کے جی ایم سے فون پر بات کی اور اس عمل کے حصے کے طور پر مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ وریندر ورما کے خاندان میں ایک بیوی، ایک بیٹی اور دو بیٹے ہیں۔ وہ خاندان کا واحد کمانے والا فرد تھا۔ ان کی بے وقت موت سے اہل خانہ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ چیف نمائندہ سنیل کمار ورما، بی جے پی لیڈر دیوناتھ رانا، سابق چیف پریم چند کشواہا، چندن بھجرنگی، سریندر مہتو، راجکمار ورما، مکیش ورما، بندھن مہتو، منوج ورما وغیرہ نے متاثرہ خاندان سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔

گروہ سے بچھڑے ہاتھی کو بگودر بازار میں گھومتا دیکھ کر گاؤں والوں میں خوف وہراس

گریڈیہہ: گریڈیہہ کے بگودر میں جنگلی ہاتھیوں کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ بدھ کی صبح ایک ہاتھی گروہ سے الگ ہو گیا اور بگودر بازار میں ادھر ادھر بھٹکتا رہا۔ صبح سویرے ہاتھی کو اکیلا دیکھ کر دیہاتی بھی ڈر گئے کہ کہیں جھونپڑی نما گھر تباہ نہ کر دے۔ پو پھٹنے سے پہلے گاؤں والوں کے ہجوم نے اکیلا ہاتھی کو جنگل سے بازار کی طرف آتے دیکھ کر کسی طرح اسے گھروں کے قریب جانے سے روک دیا۔ لیکن یہ بات سامنے آ رہی ہے کہ اس ہاتھی نے ایک گھر کو نقصان پہنچایا ہے۔ تاہم، جب گاؤں والوں کے ہجوم نے اس ہاتھی کا پیچھا کیا، جو گروپ سے الگ ہو گیا تھا، جنگل کی طرف، وہ بازار سے جی ٹی روڈ کے راستے جنگل میں داخل ہوا۔

شب عاشور پر ساکچی میں نکالا گیا ماتمی جلوس

جمشید پور: شب عاشور پر ساکچی میں مجلس کے بعد تعزیتی جلوس نکالا گیا۔ اس ماتمی جلوس میں امام حسین علیہ السلام کا تابوت اور ذوالجناح برآمد ہوا۔ حجاج کرام نے تابوت اور ذوالجناح کی زیارت کی۔ ماتم اور ماتم تھا۔ جلوس ساکچی میں حسینی مشن کے امام باڑہ سے نکل کر ساکچی کے چکر تک پہنچا۔ یہاں بھی زنجیر کا ماتم تھا۔ جلوس ساکچی چکر سے واپس آ کر حسینی مشن کے امام باڑہ پر اختتام پذیر ہوا۔ اس سے قبل امام باڑہ میں مجلس کا انعقاد کیا گیا۔ مجلس شیعہ جامع مسجد کے موجودہ امام مولانا ذکی حیدر کراروی نے پڑھا۔ اس نے امام حسین علیہ السلام کی مساعی پڑھیں۔ مولانا نے پڑھا کہ جب امام حسین علیہ السلام کے چھ ماہ کے بچے حضرت علی اصغر علیہ السلام کو شہید کر دیا گیا تو امام حسین علیہ السلام مکتبہ میں تشریف لائے۔ امام نے تنہا جنگ لڑی۔ امام جنگ میں جاتے تھے اور اپنے دشمنوں سے کہتے تھے کہ تم نے میرے قاسم کو قتل کیا ہے، تم نے میرے بھائی عباس کو قتل کیا ہے۔

ایشوریا رائے کو پلاسٹک کہنے پر افسوس ہے: عمران ہاشمی

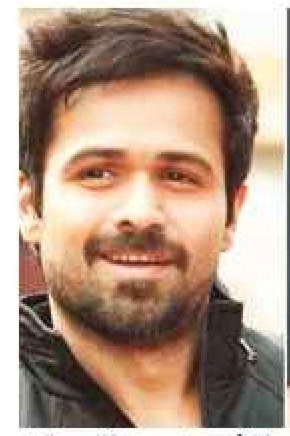

ممبئی: بالی ووڈ اداکار عمران ہاشمی کہا ہے کہ انہیں ایشوریا رائے بچن سے متعلق ماضی میں دیے گئے اپنے بیان پر بہت افسوس ہے اور وہ اداکارہ سے معافی مانگنا چاہتے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق عمران ہاشمی نے اپنے حالیہ انٹرویو میں کہا کہ سوشل میڈیا کے موجودہ دور میں لوگ مذاق کی بات کو بھی بڑھا چڑھا کر وائرل کر دیتے ہیں جو کہ کسی کی بھی ساکھ کے لیے نقصان دہ ہے۔ عمران ہاشمی نے ایشوریا رائے سے متعلق بیان پر وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ میں نے ایک پروگرام کے مزاحیہ سیگمنٹ کے دوران اداکارہ کو پلاسٹک کہہ دیا تھا، یہ سب کھیل کا حصہ تھا اور میں نے مذاق میں کہا تھا لیکن میرے مذاق کو سنجیدہ لیا گیا۔ اداکار نے کہا کہ مجھے اپنے بیان پر بہت افسوس ہے کیونکہ کسی بھی انسان کے لیے اپنے بارے میں ایسے الفاظ سننا ناگوار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے لوگ اتنے احساس نہیں تھے جتنے زیادہ اب ہو گئے ہیں، اگر ایشوریا رائے کو مذاق میں کہی گئی میری بات بری لگی ہے تو میں ان سے مل کر معافی مانگنا پسند کروں گا۔ عمران ہاشمی نے کہا کہ میں اداکارہ سے ملکر انہیں سے کہوں گا کہ اگر میں نے آپ کو ناراض کیا ہے تو میں آپ کی دل آزاری کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ اداکار نے مزید کہا کہ جب میں نے ایشوریا رائے کی فلم ہم دل دے چکے صنم دیکھی تھی تو میں ان کا فین ہو گیا تھا، میں نے اداکارہ کی صرف ایک جھلک دیکھنے کے لیے تقریباً 3 گھنٹے تک ان کی وین کے باہر انتظار کیا تھا۔

بوائے فرینڈ شیکھر پہاڑیا کو دیکھ کر جھانوی کپور شرما گئیں

طویل انتظار کے بعد مشہور صنعت کار مکیش امبانی کے چھوٹے بیٹے اننت امبانی نے ممبئی کے پرتعیش جیو ورلڈ کنونشن سینٹر میں رادھیکا مرچنٹ سے شادی کی۔ اننت امبانی کی شاندار شادی کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ اس دوران جھانوی کپور نے بھی شادی میں شرکت کی۔ اس بار ان کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے جس میں مسٹر اینڈ مسز ماہی ※ اداکارہ اس وقت شرما گئیں جب ان کے مبینہ بوائے فرینڈ شیکھر پہاڑیا ان کے سامنے آئے۔ اننت-رادھیکا کی شادی کی کئی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔ اس میں جھانوی کپور کا ایک ویڈیو کافی مقبول ہوا ہے۔ اس میں جھانوی سنہری لہنگے میں نظر آ رہی ہیں۔ جب وہ ریڈ کارپٹ پر پیپرازی کے لیے پوز دے رہی تھیں، اس وقت ان کے افواہوں والے بوائے فرینڈ شیکھر پہاڑیا کو وہاں سے گزرتے ہوئے دیکھا گیا۔ انہوں نے جھانوی کی طرف دیکھتے ہوئے کچھ کہا۔ یہ سن کر جھانوی شرما گئیں۔ اس کے بعد جب پیپرازی نے انہیں ایک ساتھ پوز دینے کو کہا تو جھانوی اور بھی شرمیلی نظر آئیں۔ اننت-رادھیکا کی شادی 12 تاریخ کو ہوئی تھی۔ 13 جولائی کو ایک تقریب کا اہتمام کیا جائے گا۔ منگل اتسو 14 جولائی کو شادی کے استقبالیہ کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ یہ مبارک موقع ممبئی کے بی کے سی میں واقع جیو ورلڈ سینٹر میں منایا جا رہا ہے۔

دورہ آسٹریلیا کیلئے محمد حارث پاکستان شاہینز وائٹ بال ٹیم کے کپتان مقرر

آسٹریلیا میں 2 ون ڈے اور ٹی 20 میچز پر مشتمل سیریز کے لیے محمد حارث کو پاکستان شاہینز وائٹ بال ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا گیا۔ پاکستان شاہینز کی وائٹ بال ٹیم ون ڈے میچ ناردن ٹیریٹری اور بنگلادیش اے کے خلاف کھیلے گی۔ ٹاپ اینڈ ٹی 20 سیریز میں 9 ٹیمیں حصہ لیں گی جس کے لیے محمد حارث کو کپتان بنایا گیا ہے۔ گزشتہ سال پاکستان شاہینز نے یہاں ٹی ٹوئنٹی سیریز کا فائنل کھیلا تھا۔ یاد رہے کہ گزشتہ ہفتے پاکستان کرکٹ بورڈ نے صاحبزادہ فرحان کو پاکستان شاہینز کا کپتان مقرر کیا تھا، وہ دورہ آسٹریلیا میں بنگلہ دیش اے کے خلاف ریڈ بال سیریز میں پاکستان کی قیادت کریں گے۔ دورہ آسٹریلیا میں بنگلہ دیش اے کے خلاف 2 چار روزہ میچوں کی سیریز کھیلی جائے گی۔ 4 روزہ میچوں کی سیریز کے لیے شاہینز کے کپتان صاحبزادہ فرحان ہوں گے، صاحبزادہ فرحان پانچ ٹی 20 انٹرنیشنل میچوں میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں۔

کوپا امریکہ: جیمز روڈریگز کو بہترین کھلاڑی اور مارٹنیز کو بہترین گول کیپر کا ایوارڈ

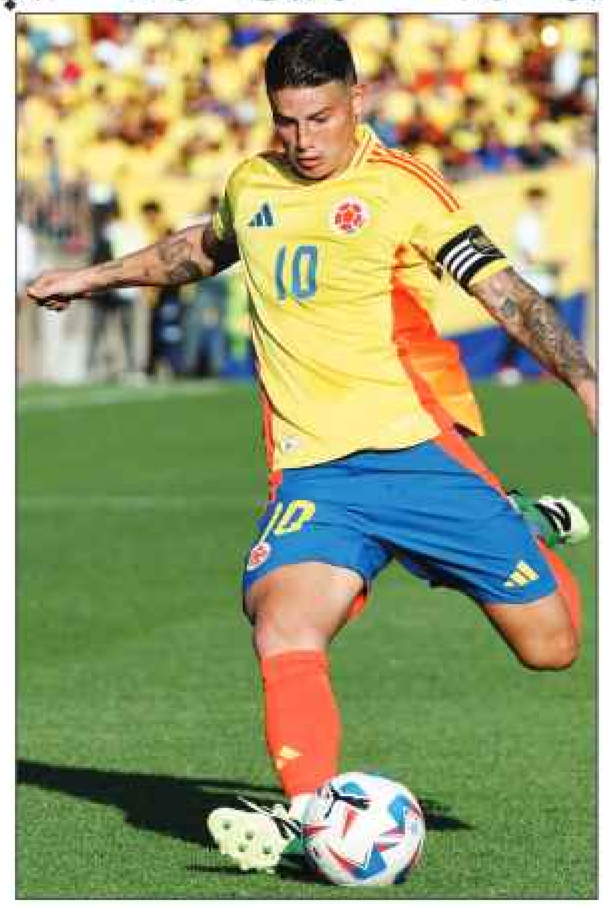

میامی: کولمبیا کے جیمز روڈریگز کو کوپا امریکہ 2024 کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا ہے جبکہ ارجنٹائن کے ایمیلیانو مارٹینز کو ٹورنامنٹ کا بہترین گول کیپر قرار دیا گیا ہے۔ ارجنٹائن نے اتوار (مقامی وقت) کو فائنل میں کولمبیا کو 0-1 سے شکست دے کر اپنا ریکارڈ 16 واں کوپا امریکہ ٹائٹل جیت لیا۔ مقابلے کی تاریخ میں اب سب سے زیادہ ٹائٹل ارجنٹائن کے پاس ہیں، اس کے بعد یوراگوئے کے پاس 15 ٹائٹلز ہیں۔ فائنل میں کولمبیا کی شکست کے باوجود روڈریگز نے پورے ٹورنامنٹ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ٹورنامنٹ میں چھ اسسٹ کا ریکارڈ بنایا۔ اس کا چھٹا اسسٹ سیمی فائنل میں یوروگوئے کے خلاف کولمبیا کی 0-1 سے جیت کے دوران آیا۔ 32 سالہ مڈفیلڈر نے کوپا امریکہ مہم میں ارجنٹائن کے لیجنڈ لیونل میسی کے پانچ اسسٹ کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑتے کے لیے اپنی چھٹی اسسٹ حاصل کی۔ میسی نے یہ کارنامہ 2021 میں ارجنٹائن کی ٹائٹل جیتنے کی مہم کے دوران انجام دیا۔ 32 سالہ اٹیکر مڈفیلڈر نے پیراگوئے کے خلاف کولمبیا کے ابتدائی گروپ گیم میں دو اسسٹ درج کر کے اپنی مہم کا آغاز کیا۔ اس نے کوسٹاریکا اور پناما کے خلاف کولمبیا کے کوارٹر فائنل میچ میں دوبارہ دو اسسٹ ریکارڈ کیے۔ ایک اور کلین شیٹ رکھنے والے مارٹینز کو کوپا امریکہ 2024 کا بہترین گول کیپر قرار دیا گیا۔ پورے ٹورنامنٹ میں انہوں نے پانچ کلین شیٹس رکھی۔ مارٹینز کے ساتھی، لاو※ ے تارو مارٹینز، کوپا امریکہ 2024 کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے مہم میں پانچ گول کیے جن میں کولمبیا کے خلاف فائنل میں ایک اہم گول بھی شامل تھا جس نے ارجنٹائن کو ٹائٹل جیتنے میں مدد کی۔ کولمبیا کے جیمز روڈریگز کو کوپا امریکہ 2024 کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا ہے جبکہ ارجنٹائن کے ایمیلیانو مارٹینز کو ٹورنامنٹ کا بہترین گول کیپر قرار دیا گیا ہے۔ ارجنٹائن نے اتوار (مقامی وقت) کو فائنل میں کولمبیا کو 0-1 سے شکست دے کر اپنا ریکارڈ 16 واں کوپا امریکہ ٹائٹل جیت لیا۔

میں مسلسل درد اور تکلیف میں ہوں: حنا خان

ممبئی: چھاتی کے کینسر کی شکار بھارتی ٹیلی وژن انڈسٹری کی معروف اداکارہ حنا خان نے کہا ہے کہ وہ ظاہر نہیں کرتیں لیکن وہ مسلسل درد میں ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق چھاتی کے کینسر کے تیسرے درجے سے لڑنے والی حنا خان نے حال ہی میں انسٹاگرام پر اپنی نئی ویڈیو پوسٹ کی تھی جس میں انہوں نے بتایا تھا کہ کیموتھراپی کے بعد، انہوں نے اپنے نئے پراجیکٹس کی شوٹنگ کا آغاز کر دیا ہے۔ حنا خان کی شوٹنگ کی ویڈیو پر جہاں اُن کے مداحوں اور ساتھی فنکاروں نے اداکارہ کی ہمت کی داد دی تو وہیں کچھ صارفین ایسے بھی تھے جنہوں نے بھارتی اداکارہ کو ٹرول بھی کیا۔ اب حنا خان نے صارفین کی ٹرولنگ پر ردعمل دینے کے لیے اپنے آفیشل انسٹاگرام ہینڈل کی اسٹوری میں پیغام جاری کیا، اداکارہ نے کہا کہ مسلسل درد میں رہنا، ہاں مسلسل، میرا ہر سیکنڈ درد میں گزرتا ہے لیکن اس کے باوجود، میں مسکرا رہی ہوں۔ حنا خان نے مزید کہا کہ اگر میں ظاہر نہیں کرتی تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں تکلیف میں نہیں، میں اپنا درد ظاہر نہیں کرتی اور یہی کہتی ہوں کہ میں ٹھیک ہوں۔ واضح رہے کہ حنا خان نے 28 جون کو اپنی انسٹاگرام پوسٹ میں بتایا تھا کہ وہ چھاتی کے کینسر کا شکار ہو گئی ہیں۔ حنا خان کا علاج شروع ہو چکا ہے اور انہوں نے علاج کے پہلے مرحلے میں اپنے خوبصورت بال کٹوا دیے ہیں۔ واضح رہے کہ چھاتی کے کینسر کی شکار بھارتی ٹیلی وژن انڈسٹری کی معروف اداکارہ حنا خان نے کہا ہے کہ وہ ظاہر نہیں کرتیں لیکن وہ مسلسل درد میں ہیں۔

کارلوس الکاراز نے عالمی شہرت یافتہ ٹینس اسٹار کا گرینڈ سلیم جیتنے کا خواب چکنا چور کیا

ممبئی: اسپین کے 21 سالہ ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز نے عالمی شہرت یافتہ ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ کا ریکارڈ 25 واں گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ جیتنے کا خواب چکنا چور کرتے ہوئے انہیں ومبلڈن اوپن کے فائنل میں شکست دے دی۔ ٹینس کے شائقین کو فال کے سب سے بڑے ومبلڈن اوپن فائنل میں ایک دلچسپ مقابلے کی امید تھی کیونکہ گزشتہ مرتبہ بھی یہی دونوں حریف ایک دوسرے کے آمنے سامنے تھے۔ ومبلڈن اوپن کا فائنل دیکھنے کے لیے کینسر کے مرض سے لڑتی برطانوی شہزادی کیٹ مڈلٹن اور ان کی صاحبزادی شہزادی چارلٹ بھی موجود تھیں اور کیٹ مڈلٹن کا کورٹ میں آمد پر حاضرین نے کھڑے ہو کر اور تالیاں بجا کر پرتپاک استقبال کیا۔ برطانوی شہزادی کیٹ مڈلٹن کا اسٹیڈیم آمد پر ایک انداز۔ فوٹو: رائٹرز لیکن گزشتہ سال جوکووچ اور الکاراز کے درمیان پانچ سیٹوں پر محیط اور 4 گھنٹے 42 منٹ جاری رہنے والا سنسنی خیز فائنل میچ اس مرتبہ شائقین کو دلچسپ مقابلہ دیکھنے کو نہیں ملا، نوجوان اسٹار نے 24 مرتبہ کے گرینڈ سلیم چیمپئن کو محض ڈھائی گھنٹے کے بعد مقابلے کے بعد اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر لگاتار دوسری مرتبہ ومبلڈن اوپن چیمپئن شپ جیتنے کا اعزاز حاصل کر لیا۔

شویتا تیواری نے ’کسوٹی زندگی کی‘ سے کتنا پیسہ کمایا؟ اداکارہ نے بتا دیا

’کسوٹی زندگی کی‘ میں ’شویتا تیواری نے پریرنا شرما‘ کا کردار ادا کیا تھا

ممبئی: بھارتی ٹیلی وژن انڈسٹری کی معروف اداکارہ شویتا تیواری نے اپنے سُپر ہٹ ڈرامے ’کسوٹی زندگی کی‘ کا معاوضہ بتا دیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ڈرامہ سیریل ’کسوٹی زندگی کی‘ میں ’پریرنا شرما‘ کا کردار ادا کرنے والی شویتا تیواری نے اپنے حالیہ انٹرویو میں موجودہ بھارتی ڈراموں کے بارے میں بات کی۔ شویتا تیواری نے کہا کہ آج کل بھارت میں غیر حقیقی ڈرامے بن رہے ہیں اور اسی وجہ سے لوگ اب یہ ڈرامے دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ ڈرامہ سیریل ’کسوٹی زندگی کی‘ سے شہرت پانے والی شویتا تیواری نے بتایا کہ جب سال 2001 میں اُن کے اس ڈرامے کی نشریات کا آغاز ہوا تھا تو اس وقت انہیں ایک دن کے 5 ہزار بھارتی روپے بطور تنخواہ ملا کرتی تھی۔ اداکارہ نے مزید کہا کہ ہر سال ڈرامے کی تنخواہ میں اضافہ بھی ہوتا تھا لیکن جب انہوں نے یہ ڈرامہ چھوڑا تو اُس وقت ان کی یومیہ تنخواہ 2.25 لاکھ روپے تک پہنچ گئی تھی۔ واضح رہے کہ ڈرامہ سیریل ’کسوٹی زندگی کی‘ سال 2001 میں بھارتی ٹی وی چینل اسٹار پلس پر نشر ہوا تھا، یہ ڈرامہ نا صرف بھارت بلکہ پاکستان میں بھی بہت مقبول ہوا تھا، اس ڈرامے کی وجہ سے پاکستان میں آج بھی مداح شویتا تیواری کو پریرنا کے نام سے جانتے ہیں۔ اس ڈرامے کے علاوہ شویتا تیواری بھارتی ریئلیٹی شو بگ باس 4 کی فاتح بھی ہیں، وہ نچ بلیے، جھلک دکھلا جا اور خطروں کے کھلاڑی سمیت دیگر شوز کا حصہ بھی رہ چکی ہیں۔

ومبلڈن فائنل: جوکووچ پچھلی شکست کا بدلہ نہیں لے سکے، الکاراز لگاتار دوسری بار گرینڈ چیمپئن بنے

نئی دہلی: ومبلڈن مینز سنگلز کیٹگری کا فائنل اتوار کو سربیا کے نوواک جوکووچ اور اسپین کے کارلوس الکاراج کے درمیان کھیلا جائے گا۔ ایک سال قبل بھی دونوں کھلاڑی اس ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں آمنے سامنے ہوئے تھے جہاں پانچ سیٹ تک جاری رہنے والے سنسنی خیز مقابلے میں الکاراج نے سربیا کے کھلاڑی پر سبقت حاصل کی تھی۔ اس وقت جوکووچ ایک موقع پر اپنی تال کھو بیٹھے اور ہسپانوی کھلاڑی نے اس کا فائدہ اٹھایا۔ اب یہ دونوں ایک بار پھر آمنے سامنے ہوں گے جہاں جوکووچ کی نظریں اپنے 25ویں گرینڈ سلیم پر ہوں گی، جبکہ الکاراج ٹائٹل کا دفاع کرنا چاہیں گے۔ اگرچہ الکاراج نے گزشتہ سال جوکووچ کو شکست دی تھی لیکن 24 بار کے گرینڈ سلیم فاتح کو روکنا کسی بھی کھلاڑی کے لیے آسان نہیں ہے۔ الکاراج نے گراس کورٹس پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے فرانسس ٹیافو، ٹومی پال اور ڈینیل میدویدیف کے خلاف پہلا سیٹ ہارا اور پھر باؤنس بیک کیا۔ الکاراج اور جوکووچ مجموعی طور پر پانچ بار آمنے سامنے ہو چکے ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان پہلی ملاقات میڈرڈ اوپن کے سیمی فائنل میں ہوئی۔ الکاراج کے خلاف جوکووچ کا جیت ہار کا ریکارڈ 3-2 ہے۔ جوکووچ اور الکاراز کے درمیان آخری میچ گزشتہ سال اے ٹی پی فائنلز میں ہوا تھا جہاں جوکووچ جیتنے میں کامیاب رہے تھے۔ اگر 37 سالہ جوکووچ الکاراج کے چیلنج پر قابو پانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ عمر کے چیمپئن بن جائیں گے۔ جوکووچ ومبلڈن میں گھٹنے کی سرجری سے صحت یاب ہوئے تھے لیکن انہوں نے اب تک شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور اپنے حریف کو شکست دینے میں کامیاب رہے ہیں۔

پیرس اولمپکس 2024: کشتی مقابلے میں انتم کو چوتھی اور امن کو چھٹی سیڈ

نئی دہلی: انتم پنگھال (خواتین کے 53 کلوگرام) اور امان سہراوت (مردوں کے 57 کلوگرام) کو 5 اگست سے شروع ہونے والے پیرس اولمپکس میں ریسلنگ مقابلوں کے لیے اپنے اپنے وزن زمروں میں چوتھی اور چھٹی سیڈ دی گئی ہے۔ دو بار کی اولمپین ونیش، جو اولمپکس کے دوران خواتین کے 50 کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں حصہ لیں گی، غیر سیڈڈ ہوں گی۔ پہلی بار اولمپکس میں ریسلنگ کے مقابلوں کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ ریسلرز نے 2023 ورلڈ چیمپئن شپ، 2024 کانٹی نینٹل چیمپئن شپ، 2024 زگریب اوپن ریٹنگ سیریز اور 2024 ہنگری ریٹنگ سیریز کے دوران اپنی کارکردگی کی بنیاد پر اپنی کامیابیاں حاصل کیں۔ انتم کے لیے یہ سیڈ مطابق ہے، جنہوں نے گزشتہ سال ہی عالمی چیمپئن شپ اور ایشین گیمز میں کانسی کے تمغے حاصل کیے تھے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ میڈل راو※ ز نڈ کے آغاز تک اپنے حریف اور دو مرتبہ کی عالمی چیمپئن جاپان کی اکاری فوجینامی، ٹوکیو 2020 کی چاندی کا تمغہ جیتنے والی چین کی کیانیو پینگ اور دو بار کی یورپی چیمپئن سویڈن کی ایما ملگرین کا سامنا نہیں کرے گی۔ تاہم، آخری سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ ایکواڈور کی لوسیا یپیز سے ہو سکتا ہے، جو گزشتہ سال کی عالمی چیمپئن شپ کی کانسی کا تمغہ جیت چکی ہے۔ دریں اثنا، 2023 کے ایشین چیمپئن اور 2022 کے انڈر 23 ورلڈ چیمپئن امن سہراوت کا مقابلہ تمغہ راؤنڈ کے آغاز سے قبل جاپان کے ری ہیگوچی یا آرمینیا کے آرسن ہاروتونیان سے ہو سکتا ہے۔ ہیگوچی ریو 2016 کی چاندی کا تمغہ جیتنے والی اور 2022 کی عالمی چیمپئن ہے جس نے گزشتہ جون میں ہنگری ریٹنگ سیریز میں امن کے خلاف کامیابی حاصل کی تھی۔ پیرس اولمپکس میں ریسلنگ میں 18 میڈل ایونٹس ہوں گے، جن میں مردوں کے فری اسٹائل، خواتین کے فری اسٹائل اور گریکو رومن ریسلنگ میں چھ تمغے ہوں گے۔ ہر ایونٹ میں 16 ریسلرز حصہ لیں گے۔

جیکولین فرنینڈس کی سالگرہ 11 اگست کو

ممبئی: کروڑوں کی منی لانڈرنگ میں گرفتار سکیش چندر شیکھر نے جیکولین فرنینڈس کی سالگرہ پر 100 آئی فون تقسیم کرنے کا اعلان کر دیا۔ بھارتی اداکارہ کی سالگرہ 11 اگست کو ہے اور سکیش چندر شیکھر کا جیل سے اداکارہ کو لکھا گیا خط سامنے آیا ہے۔ سکیش نے اداکارہ سے ایک بار پھر محبت کا اعتراف کرتے ہوئے جیکولین کے گانے یِمّی کو سپورٹ کرنے والے ان کے 100 مداحوں کو آئی فون 15 پرو دینے کا اعلان کیا ہے۔ ملزم نے خط میں یہ بھی لکھا کہ وہ تمام بے بنیاد الزامات سے باہر نکلنے کے منتظر ہیں اور وہ اداکارہ کے دکھوں کا مداوا کریں گے۔